www.ustaman.com.pk

PLANNING & DEVELOPMENT
DEPARTMENT
GOVERNMENT OF BALOCHISTAN

وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی سوشو پولیٹیکل اسٹیئرنگ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

روزنامہ مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
استمان
جلد نمبر- 20 ہفتہ 26 ستمبر 2026ء 13 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 87
Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

شہباز شریف، اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل ملاقات

نیویارک (جی این ایم) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس کے موقع پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس سے ملاقات کی۔ ملاقات میں وزیراعظم نے کثیرالجہتی نظام کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عالمی امن وترقی کے فروغ میں اقوام متحدہ کے مرکزی کردار کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے منشور کے مقاصد اور اصولوں سے پاکستان کی وابستگی بھی واضح کی۔ وزیراعظم نے سیکرٹری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

☆☆☆نیویارک، وزیراعظم محمد شہباز شریف اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس سے ملاقات کررہے ہیں☆☆☆

فیصلہ کن معرکہ ہوگا یہ آخری کوشش، پی ٹی آئی پھر کبھی اسلام آباد کا رخ نہیں کرے گی

خواجہ آصف

اسلام آباد ایک بڑی اسلامی اور ایٹمی ریاست کا دارالخلافہ ہے پی ٹی آئی والے اسلام آباد کو سومنات سے تشبیہ دے رہے ہیں، کیا ان کے بھی عزائم وہی ہیں وفاق یا پاکستان اس طرح کی چیزوں کا متحمل نہیں ہوسکتا

معاہدے کا ڈھانچہ مکمل ہونے کے بعد اگر کسی نئے ملک کی شمولیت کی خواہش سامنے آتی ہے تو تینوں رکن حکومتیں اس پر غور کرسکتی ہیں اقوام متحدہ سمیت کسی بھی عالمی فورم پر بھارت کو بے نقاب کرنے کا کوئی موقع ضائع نہیں کیا جائے گا

نیویارک (جی این ایم) وزیر دفاع خواجہ آصف کا کہنا ہے پاکستان تحریک انصاف والے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کو سومنات کے مندر سے تشبیہ دے رہے ہیں لیکن یہ ان کی آخری کوشش ہوگی، اس کے بعد یہ لوگ اس طرح کا رخ نہیں کرسکیں گے۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے لیے وزیراعظم شہباز شریف کے وفد میں شامل وزیر دفاع خواجہ آصف نے ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ یہ پی ٹی آئی والے اسلام آباد کو سومنات سے تشبیہ دے رہے ہیں، کیا ان کے بھی عزائم وہی ہیں، اسلام آباد ایک بڑی اسلامی اور ایٹمی ریاست کا دارالخلافہ ہے، اس پر اللہ نے چاہا تو یہ ان کی آخری کوشش ہوگی، اس کے بعد یہ اس طرف رخ نہیں کرسکیں گے، اب یہ فیصلہ کن معرکہ ہوگا۔ خواجہ آصف کا کہنا تھا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ پی ٹی آئی والے نا ہی آئیں، وہ بھی فیصلہ کن بات ہوگی، اب وفاق یا پاکستان اس طرح کی چیزوں کا متحمل نہیں ہوسکتا۔

نوشکی، آر سی ڈی شاہراہ پر فائرنگ سے دو افغان مہاجرین جاں بحق

احمد وال کے مقام پر نامعلوم افراد کی گاڑی پر فائرنگ، لاشوں اور زخمیوں کو ٹیچنگ ہسپتال منتقل کردیا گیا، پولیس

نوشکی (آن لائن) نوشکی میں آر سی ڈی شاہراہ N-40 پر احمد وال کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں دو افغان مہاجرین جاں بحق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

27 ستمبر کا لانگ مارچ موخر

پشاور سے اسلام آباد جانے کی صورت میں خون خرابے کا خدشہ ہے وفاق ہمارے ساتھ کھیل رہا ہے ہم بھی ان کے ساتھ کھیلیں گے اجلاس میں فیصلہ

وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا کے جلوس کو روکنے کے لیے بڑے پیمانے پر تیاریاں کررکھی ہیں ذرائع کے مطابق سیاسی کمیٹی کے ارکان نے 27 ستمبر کا احتجاج مؤخر کرنے پر اتفاق کیا

اجلاس میں دو تجاویز سامنے آئیں، ایک تجویز احتجاج کو 5 اکتوبر جبکہ دوسری کو 10 اکتوبر تک مؤخر کرنے کی ہے، پارٹی اراکین کا کہنا تھا کہ ''وفاق ہمارے ساتھ کھیل رہا ہے

اسلام آباد (آن لائن) سیاسی کمیٹی کے اجلاس میں 27 ستمبر کے احتجاج اور مارچ سے متعلق اہم فیصلوں پر غور کیا گیا۔ پشاور سے اسلام آباد جانے کی صورت میں خون خرابے کا خدشہ ہے وفاق ہمارے ساتھ کھیل رہا ہے، ہم بھی ان کے ساتھ کھیلیں گے پارٹی ذرائع کے مطابق اجلاس میں ارکان نے مؤقف اختیار کیا کہ 27 ستمبر کو پشاور سے اسلام آباد جانے کی صورت میں خون خرابے کا خدشہ ہے جب کہ وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا کے جلوس کو روکنے کے لیے بڑے پیمانے پر تیاریاں کررکھی ہیں۔ ذرائع کے مطابق سیاسی کمیٹی کے ارکان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے آئی ڈی ایس پی کی سربراہ ڈاکٹر قرۃ العین بختیاری ملاقات کررہی ہیں

سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی، ایک دہشتگرد ہلاک

سیکیورٹی فورسز نے مصدقہ اطلاعات پر پاک ایران سرحد کے قریب دہشتگردوں کی نقل وحرکت کا پتہ لگایا، ذرائع

کوئٹہ (جی این ایم) سیکیورٹی فورسز کی بلوچستان میں فتنۃ الہندوستان کے دہشتگردوں کیخلاف کامیاب کارروائیاں جاری ہیں جب کہ ضلع کیچ کے علاقے مزابند ریج میں فتنہ الہندوستان کا ایک دہشتگرد ہلاک کردیا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

موقف پر قائم ہیں لانگ مارچ ملتوی نہیں ہوگا، اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی

27 ستمبر کو کے پی سمیت دیگر صوبوں میں تحریک شروع ہوگی اور تحریک آہستہ آہستہ اسلام آباد کی جانب بڑھے گی، اپوزیشن لیڈر

سیاسی اور آئینی معاملات کا حل جمہوری جدوجہد، آئین کی بالادستی اور سیاسی قوتوں کے باہمی مشاورت کے ذریعے نکالا جانا چاہیے، گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) پی ٹی آئی قیادت نے اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کو لانگ مارچ اکتوبر تک ملتوی کرنے کی تجویز پیش کردی تاہم اچکزئی نے اسے ملتوی کرنے سے انکار کردیا اور کہا ہے کہ موقف پر قائم ہیں مارچ ملتوی نہیں ہوگا۔ نجی نیوز چینل نے بتایا ہے کہ پی ٹی آئی قیادت نے قومی اسمبلی کے قائد حزب اختلاف محمود خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

بلاول بھٹو کراچی سے اسلام آباد پہنچ گئے، اہم سیاسی ملاقاتیں متوقع

اسلام آباد (آن لائن) بلاول بھٹو زرداری کراچی سے اسلام آباد پہنچ گئے، ذرائع کے مطابق بلاول بھٹو زرداری کی اسلام آباد میں اہم سیاسی ملاقاتیں متوقع ہیں۔ ذرائع کے مطابق بلاول بھٹو زرداری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایمل گران اچکزئی کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

خیبرپختونخوا میں گورنر راج کیلئے مشاورت ہوئی ہے، فیصل کریم کنڈی

پشاور (جی این ایم) گورنر خیبر پختون خوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ صوبے میں گورنر راج کے لیے مشاورت ہوئی ہے، گورنر راج ماضی میں بھی لگے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

پاکستان خطے میں امن کے قیام کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کررہا ہے، وزیراعظم

جدید زرعی آلات کے استعمال سے اخراجات میں کمی اور کارکردگی میں اضافہ ممکن ہے، کان کنی اور معدنیات بھی پاکستان میں سرمایہ کاری کا اہم شعبہ ہے

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو معدنی وسائل سے بے پناہ نوازا ہے پاکستان میں بڑے پیمانے پر ساختی اور پالیسی سطح کی اصلاحات کی جارہی ہیں

نیویارک (جی این ایم) وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا ہے کہ خطے میں امن کے لیے ضروری ہے آبنائے ہرمز میں تجارتی سرگرمیوں کی آزادی ہو۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ان کی یو این کے سیکریٹری جنرل سے ملاقات ہوئی، یو این کے سیکریٹری جنرل 6 اکتوبر کو پاکستان تشریف آئیں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

ایس آئی ایف سی کی جانب سے ون ونڈو سہولت کاری کا نیا نظام متعارف

اسلام آباد (جی این ایم) سپیشل انویسٹمنٹ فیسلیٹی کونسل (ایس آئی ایف سی) کی جانب سے ون ونڈو سہولت کاری کا نیا نظام متعارف کرایا گیا ہے۔ ایس آئی ایف سی نے سرمایہ کاروں اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

بلوچستان کی پہلی ماس ٹرانزٹ 'جناح پیپلز ٹرین' عوام کی خدمت کے لیے تیار

شہریوں کے وقت اور سفری اخراجات میں نمایاں کمی آئے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کی پہلی ماس ٹرانزٹ ٹرین یعنی 'جناح پیپلز ٹرین' کو عوام کی خدمت کے لیے تیار کرلیا گیا ہے اور اس سلسلے میں 32 کلو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

بجلی کی پیداوار، ترسیل اور تقسیم سے متعلق قانون میں ترامیم کی مشروط منظوری

اسلام آباد (آن لائن) کابینہ کمیٹی برائے تصفیہ قانون سازی (سی سی ایل سی) نے بجلی کی پیداوار، ترسیل اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے وزرائے خارجہ کی نیویارک میں ملاقات

ملاقات میں علاقائی و بین الاقوامی سلامتی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

نیویارک (جی این ایم) پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے وزرائے خارجہ کی نیویارک میں ملاقات ہوئی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

ایل این جی کی قیمت میں 3.91 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو تک کمی کردی گئی

اسلام آباد (آن لائن) آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے ایل این جی کی قیمت میں بڑی کمی کردی جس کا نوٹیفکیشن بھی جاری کردیا گیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

کوئٹہ، سید منظور شاہ ایڈووکیٹ کی جانب سے بلوچستان ہائیکورٹ بارروم میں پروفیشنل لائرز گروپ کے سربراہ حامد خان کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ سے حامد خان، سنیئر قانون دان علی احمد کرد، سید منظور شاہ، راحب بلیدی، حبیب اللہ ناصر، سردار امان خان، میاں عرفان اور میاں بدر منیر خطاب کررہے ہیں

صوبے کی ترقی کیلئے انسانی وسائل کی استعداد کار میں اضافہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرکے ترقی کے عمل کا فعال حصہ بنایا جاسکتا ہے

میر سرفراز بگٹی سے انسٹی ٹیوٹ فار ڈویلپمنٹ اسٹڈیز اینڈ پریکٹسز (آئی ڈی ایس پی) کی سربراہ ڈاکٹر قرۃ العین بختیاری کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے انسٹی ٹیوٹ فار ڈویلپمنٹ اسٹڈیز اینڈ پریکٹسز (آئی ڈی ایس پی) کی سربراہ ڈاکٹر قرۃ العین بختیاری نے ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان میں انسانی وسائل کی ترقی، نوجوانوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

امریکا کو جنگ کے خاتمے و آبنائے ہرمز کھولنے کا 7 روزہ پلان پیش کردیا' عباس عراقچی

امریکی آمادگی کی صورت میں ایران تجاویز پر فوری عمل درآمد کے لیے تیار ہے' ایرانی وزیر خارجہ

نیویارک (جی این ایم) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ تہران نے امریکا کو جنگ کے خاتمے، آبنائے ہرمز کھولنے اور ایٹمی پروگرام پر جامع مذاکرات کے لیے 7 روزہ پلان پیش کردیا۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

سعودی و اتحادی افواج متحد ہوکر حوثی حملوں کا مقابلہ کریں' مفتی اعظم

ریاض (جی این ایم) سعودی مفتی اعظم، چیئرمین مجلس علما کے سربراہ شیخ صالح بن فوزان الفوزان نے محاذ پر موجود سعودی و اتحادی افواج کو ہدایت کی ہے کہ متحد ہوکر حوثی حملوں کا مقابلہ کریں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی مفتی اعظم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

غیر مقیم سوشل میڈیا انفلوئنسرز کیلئے نئے ٹیکس قوانین نافذ کردیئے گئے

سوشل میڈیا آمدن پر 5 فیصد ٹیکس وصول کرنے کا قانون نافذ کردیا گیا

اسلام آباد (جی این ایم) چیئرمین ایف بی آر راشد محمود لنگڑیال نے نان ریزیڈنٹ سوشل میڈیا انفلوئنسرز کے لیے ٹیکس رولز کی منظوری دے دی۔ وفاقی بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے سوشل میڈیا سے آمدن حاصل کرنے والے غیر مقیم پاکستانیوں اور دیگر افراد کو ٹیکس نیٹ میں لانے کیلئے نئے قواعد نافذ کردیے ہیں۔ چیئرمین ایف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

آئی ایم ایف کا مختلف قوانین میں 174 ترامیم کا مطالبہ

پیر سے آئی ایم ایف وفد سے باقاعدہ مذاکرات کا آغاز ہوگا، سیکرٹری خزانہ

اسلام آباد (جی این ایم) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے گورننس میں بہتری اور سبسڈی کے طریقہ کار سمیت مختلف قوانین میں 174 ترامیم کا مطالبہ کردیا ہے۔ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی خزانہ کا اجلاس میں سیکرٹری خزانہ امداد اللہ بوسال نے آئی ایم ایف پروگرام کی شرائط اور اہداف پر بریفنگ دی۔ بتایا کہ پروگرام کے 3 جائزے مکمل ہوچکے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

کوئٹہ، ماں نے چھری کے وار سے دو کمسن بچوں کو قتل کردیا

ایک سال اور بیس دن کے دونوں معصوم بچے جاں بحق، شدید زخمی خاتون کو اسپتال منتقل کردیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے چشمہ اچوزئی گورک بائی پاس پر ایک انتہائی دلخراش اور لرزہ خیز واقعہ پیش آیا ہے، جہاں ایک ماں نے مبینہ طور پر چھری کے پے در پے وار کرکے اپنے دو کمسن بچوں کے گلے کاٹ دیے، جس کے نتیجے میں دونوں معصوم بچے جاں بحق ہوگئے جبکہ خاتون نے خود کو بھی چھری کے وار سے شدید زخمی کرلیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

ہمت ہے تو آؤ دھرنا دو، پی ٹی آئی لانگ مارچ سے بھاگ گئی

عطاء تارڑ

پی ٹی آئی والے بزدل لوگ، اسی لیے دھرنا دینے سے بھاگ گئے، ان کی لانگ مارچ کی کوئی تیاری ہی نہیں تھی

دہشت گردوں نے تمام سیاسی جماعتوں پر حملے کیے مگر تحریک انصاف دہشت گردوں کی منظور نظر رہی ہے، وزیر اطلاعات

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی والے بزدل لوگ ہیں اسی لیے دھرنا دینے سے بھاگ گئے ان کی کوئی تیاری نہیں۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں امن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

وزیراعظم کی پرنس رحیم آغا خان سے ملاقات، امن و ترقی کیلئے تعاون جاری رکھنے کا عزم

پرنس رحیم آغا خان پنجم نے کشیدہ علاقائی صورت حال میں امن و استحکام کے لیے وزیراعظم کی کوششوں کو سراہا

نیویارک (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے پرنس رحیم آغا خان سے ملاقات کی اور امن و ترقی کیلئے تعاون جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس کے موقع پر پرنس رحیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

جوہری ہتھیاروں کے خاتمہ کا عالمی دن آج منایا جائے گا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان سمیت دنیا بھر میں جوہری ہتھیاروں کے خاتمہ کا عالمی دن آج 26 ستمبر کو منایا جائے گا۔ اس دن کو منانے کا مقصد جوہری تجربات سے انسانی آبادی اور ماحولیات کو پہنچنے والے نقصانات کے بارے میں عام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

ووٹ ذات یا صورت نہیں، کارکردگی دیکھ کر دیا کریں: طلال چودھری

اس آدمی کے حق میں آواز اٹھائیں جو بہتر کام کرسکتا ہے ووٹ دیتے ہوئے ذات کو نہ دیکھا جائے

اسلام آباد (آن لائن) وزیر مملکت داخلہ طلال چودھری نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس آدمی کے حق میں آواز اٹھائیں جو بہتر کام کرسکتا ہے۔ طلال چودھری نے کہا کہ ووٹ دیتے ہوئے ذات کو نہ دیکھا جائے، صورت نہیں کارکردگی دیکھ کر ووٹ دیا کریں۔ وزیر مملکت داخلہ نے کہا کہ پاکستان کی بہتری کیلئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

سردار یعقوب ناصر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو بلوچستان انجینئر مرزا اعزاز بیگ سے ملاقات کررہے ہیں

احتجاج ہر سیاسی جماعت کا جمہوری حق، حکومت تصادم سے گریز کرے

اراکین اسمبلی

حکومت اور اپوزیشن دونوں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اشتعال انگیزی سے گریز کریں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو اولین ترجیح دیں

وفاقی حکومت اور احتجاج کرنے والی سیاسی قیادت کو باہمی مذاکرات کے ذریعے حل نکالا جائے' مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) اراکین بلوچستان اسمبلی نے کہا ہے کہ پرامن احتجاج ہر سیاسی جماعت اور شہری کا آئینی و جمہوری حق ہے، سیاسی اختلافات کا حل طاقت، پابندیوں اور تصادم کے بجائے مذاکرات اور جمہوری طریقہ کار کے ذریعے نکالا جانا چاہیے۔ اسلام آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے مجوزہ احتجاج کے پیش نظر جس انداز میں سکیورٹی انتظامات اور راستوں کی بندش کی اطلاعات سامنے آرہی ہیں، اس سے سیاسی کشیدگی میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے یہ بات رکن بلوچستان اسمبلی و اپوزیشن لیڈر میر یونس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ایران امریکا مذاکرات' آبنائے ہرمز کھولنے و اقتصادی ناکہ بندی ختم کرنے پر غور

نیویارک (جی این ایم) نیویارک میں امریکا اور ایران کے مذاکرات کار جنگ سے مرحلہ وار نکلنے کے ممکنہ معاہدے پر غور کررہے ہیں۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق مجوزہ معاہدے کے تحت ایران آبنائے ہرمز دوبارہ کھولے گا، جبکہ امریکا ایران پر عائد اقتصادی ناکہ بندی ختم کرے گا۔ خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ کئی ماہ سے جاری جنگ کے بعد دونوں ممالک مرحلہ وار معاہدے کے امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ایران محصولات کے معاملے پر لچک کا اشارہ دے رہا ہے، تاہم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایڈووکیٹ عطاء اللہ لانگو ملاقات کررہے ہیں

امریکا چین نیا تجارتی انتظام عالمی معیشت کیلئے اچھی خبر ہے، چین

چین اور امریکا عظیم ممالک ہیں، دونوں ملکوں کے عوام عظیم لوگ ہیں' صدر شی

واشنگٹن (جی این ایم) چینی صدر شی کا کہنا ہے کہ امریکا چین نیا تجارتی انتظام عالمی معیشت کیلئے اچھی خبر ہے، چین اور امریکا عظیم ممالک ہیں، دونوں ملکوں کے عوام عظیم لوگ ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں چینی ہم منصب کے اعزاز میں عشائیہ دیا جس سے خطاب میں چینی صدر نے کہا کہ چینی اور امریکی عوام عسکریت پسند جارحیت کے خلاف لڑے، جاپان کے خلاف مزاحمتی جنگ کے دوران، چینی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

آزاد کشمیر میں 20 ارب روپے کے پیکیج اور 100 روزہ منصوبے پر عمل ہوگا' امیر مقام

پونچھ سے صدر کا انتخاب ہونے سے وہاں ایک مثبت پیغام گیا' وفاقی وزیر امور کشمیر وگلگت بلتستان

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر امور کشمیر وگلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ کشمیر کے بارے میں نواز شریف اور مریم نواز کے اعلانات پر عمل ہوگا، 20 ارب روپے کے پیکیج اور 100 روزہ منصوبے پر آزاد کشمیر میں حکومت عمل کرے گی۔ اسلام آباد میں نیوز کانفرنس کے دوران امیر مقام نے کہا کہ آزاد کشمیر کا صدر نجیب نقی کو بنایا گیا ہے جن کا تعلق پونچھ ڈویژن سے ہے، پونچھ سے صدر کا انتخاب ہونے سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کی آمدورفت میں مزید کمی' صرف 9 مال بردار جہاز گزرے

لندن (جی این ایم) آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کی آمدورفت مزید کم ہوگئی، گزشتہ روز صرف 9 مال بردار جہاز یہاں سے گزرے۔ شپنگ ٹریکنگ ڈیٹا کے مطابق ایک روز قبل 14 جہازوں نے آبنائے ہرمز کو عبور کیا تھا، جبکہ 10 روز کی اوسط تقریباً 18 جہاز ہے۔ ٹریکنگ ڈیٹا کے مطابق گزشتہ روز 9 میں سے 8 جہاز آبنائے ہرمز سے باہر نکلے جبکہ 1 جہاز اندر داخل ہوا۔ آبنائے ہرمز سے باہر جانے والے 8 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

پاک افغان سرحد پر دراندازی کی کوشش ناکام، متعدد افغان طالبان ہلاک ہوگئے

پاک افواج نے جارحیت کرنے والی افغان طالبان رجیم کی پوسٹوں کو کواڈ کاپٹر اور مارٹر فائر سے ملیا میٹ کردیا

سیکیورٹی فورسز پاکستان کی حدود میں ہونے والی ہر دراندازی کا بروقت اور موثر جواب دینے کے لیے ہمہ وقت تیار

اسلام آباد (جی این ایم) پاک افغان سرحد پر دراندازی کی کوشش ناکام بنادی گئی، جس میں متعدد افغان طالبان ہلاک ہوگئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق چمن سیکٹر میں پاک افغان سرحدی علاقے پر افغان جارحیت اور دراندازی کی کوشش ناکام بنا دی گئی، اس کارروائی میں متعدد افغان طالبان ہلاک ہوئے۔ ذرائع نے بتایا کہ افغانستان کی جانب سے چمن سیکٹر پر جارحیت کی کوشش کی گئی، جس پر سیکیورٹی فورسز نے بروقت جوابی کارروائی کی۔ پاک فوج نے اشتعال انگیز فائرنگ کا موثر اور بھرپور جواب دے کر دشمن کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے رحمت اللہ کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

روزنامہ چیف ایڈیٹر: منیر احمد مستونگ
اُستمان
پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

عوام جائیں تو جائیں کہاں؟

پاکستانی سیاست بھی عجیب چیز ہے یہاں ستمبر کی ہوا ذرا ٹھنڈی ہونے لگے تو اسلام آباد کا موسم گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے آج کل بھی کچھ ایسا ہی منظر ہے ایک طرف تحریکِ انصاف 27 ستمبر کو اسلام آباد کی طرف مارچ کی تیاری میں ہے، دوسری طرف جماعتِ اسلامی پٹرولیم لیوی کے خلاف میدان میں ہے، کسان اپنے مطالبات لے کر دارالحکومت کا رخ کرنے کی بات کر رہے ہیں اور حکومت سب کو دور سے دیکھ کر یہی کہہ رہی ہے احتجاج کرنا ہے تو کیجیے، مگر اسلام آباد بند کرنے کا خیال دل سے نکال دیجیے۔ اب اس پوری کہانی میں سب سے دلچسپ کردار وہی پرانا ہے، جس کا نام ہے عام پاکستانی، اس بیچارے نے نہ مارچ کا اعلان کیا، نہ کنٹینر منگوایا، نہ پریس کانفرنس کی، اسے صرف صبح دفتر پہنچنا ہے، مگر ہمارے ہاں سیاست جب سڑک پر آتی ہے تو سب سے پہلے اسی آدمی کا راستہ پوچھتی ہے ”بھائی جان، آج آپ گھر ہی رہ سکتے ہیں؟“ تحریکِ انصاف نے 27 ستمبر کو ملک گیر احتجاج اور اسلام آباد کی طرف مارچ کا اعلان کر رکھا ہے پارٹی عمران خان کی رہائی اور آئین کی بالادستی کو اپنے بنیادی مطالبات میں شامل کر رہی ہے حکومت دوسری طرف واضح کر رہی ہے کہ دارالحکومت میں ایسا احتجاج برداشت نہیں کیا جائے گا جس سے راستے بند ہوں، سرکاری کام متاثر ہو یا امن و امان کا مسئلہ پیدا ہو، یوں دونوں طرف زبان بھی سخت ہے اور تیاری بھی۔ اسلام آباد میں بائیس ہزار سے زیادہ سکیورٹی اہلکاروں کی تعیناتی کی تیاری سامنے آ چکی ہے کنٹینرز بھی اپنی مخصوص پاکستانی قومی خدمت کے لیے تیار کھڑے ہیں اور ہسپتالوں کو بھی ممکنہ ہنگامی صورتِ حال کے لیے الرٹ کیا جا رہا ہے۔ کبھی کبھی محسوس ہوتا ہے کہ پاکستان میں کنٹینر دو کاموں کے لیے بنتا ہے ایک سامان لے جانے کے لیے اور دوسرا جمہوریت کو راستہ سمجھانے کے لیے۔ ادھر عمران خان کی بہنیں بھی حراست میں ہیں سیاسی ماحول اس وقت مزید گرم ہوا جب عمران خان کی تینوں بہنیں علیمہ خان، ڈاکٹر عظمٰی خان اور نورین نیازی تیس روز کے لیے حراست میں لے لی گئیں انتظامیہ کا موقف ہے کہ یہ اقدامات امن و امان کے خدشات کے تحت کیے گئے، جبکہ تحریکِ انصاف اسے سیاسی دباؤ اور اپنے احتجاج کو روکنے کی کوشش قرار دے رہی ہے معاملہ اب عدالت تک بھی پہنچ چکا ہے، جہاں حراست کے احکامات کو چیلنج کیا گیا ہے یعنی اب کہانی صرف سڑک کی نہیں رہی۔ ایک حصہ سڑک پر ہے، ایک جیل میں اور ایک عدالت میں۔ پاکستانی سیاست کی پوری پلیٹ تیار ہے مگر ایک دلچسپ دروازہ ابھی بند نہیں ہوا تمام سخت بیانات کے باوجود سیاسی رابطوں کی خبریں بھی موجود ہیں تحریکِ انصاف کی قیادت کہہ رہی ہے کہ وفاقی سطح پر رابطے جاری ہیں اور اپنا پیغام متعلقہ حلقوں تک پہنچایا جا رہا ہے یہ چھوٹی سی بات اہم ہے کیونکہ پاکستانی سیاست میں اکثر دن کو مائیک کے سامنے کہا جاتا ہے ”اب بات نہیں ہوگی!“ اور رات کو فون پر پوچھا جاتا ہے ”اچھا... پھر کیا سوچا ہے؟“ یہی سیاست ہے دروازہ زور سے بند کیا جاتا ہے، مگر کنڈی کبھی کبھی نہیں لگائی جاتی۔ صرف PTI نہیں، جماعتِ اسلامی بھی راستے میں ہے اسلام آباد کی پریشانی صرف 27 ستمبر تک محدود نہیں، جماعتِ اسلامی نے بھی پٹرولیم لیوی کے خلاف اپنا احتجاجی سفر شروع کر رکھا ہے اس کا مطالبہ عام آدمی کی جیب سے براہِ راست جڑا ہے پٹرول اور اس پر عائد بوجھ کم کیا جائے جماعتِ اسلامی کی قیادت کا کہنا ہے کہ حکومت نے مطالبات نہ مانے تو احتجاج مزید وسیع ہو سکتا ہے کسان بھی اپنی مشکلات اور ریلیف کے مطالبات کے ساتھ احتجاج کی تیاری میں ہیں یعنی اسلام آباد والوں کے لیے مسئلہ یہ نہیں رہا کہ ”کون آ رہا ہے؟“ اصل سوال یہ ہے ”کون نہیں آ رہا؟“ حکومت نے کیلکولیٹر بھی نکال لیا ہے اس ساری سیاسی گرما گرمی کے دوران حکومت نے معیشت کا حساب بھی قوم کے سامنے رکھ دیا ہے وزیرِ خزانہ کے مطابق بڑے احتجاج، دھرنے، سڑکوں کی بندش اور کاروباری سرگرمیوں میں رکاوٹ سے ملکی معیشت کو تقریباً 120 ارب روپے روزانہ کا نقصان پہنچ سکتا ہے یہ حکومتی تخمینہ ہے، اسے حتمی اور غیر متنازع حساب نہیں سمجھنا چاہیے مگر اس کے پیچھے ایک بات بہرحال عام آدمی بھی سمجھتا ہے شہر بند ہو تو صرف اسٹاک مارکیٹ متاثر نہیں ہوتی۔ سبزی کی گاڑی بھی دیر سے پہنچتی ہے فیکٹری کا مال بھی رکتا ہے دکان کا شٹر بھی نہیں اٹھتا، مزدور کی دیہاڑی بھی جاتی ہے مریض ایمبولینس میں بھی پھنس سکتا ہے اور جس شخص کی روز کی کمائی سے روز کا چولہا جلتا ہو، اسے جمہوریت کی بڑی بڑی تعریفوں سے پہلے شام کی روٹی یاد آتی ہے اصل مسئلہ یہی ہے حکومت کہتی ہے ریاست کو امن و امان قائم رکھنا ہے اپوزیشن کہتی ہے احتجاج ہمارا سیاسی اور آئینی حق ہے دونوں باتوں کی اپنی جگہ اہمیت ہے لیکن ان دونوں کے درمیان ایک تیسرا فریق ہمیشہ پس جاتا ہے عوام۔ وہ عوام جو ہر حکومت میں مہنگائی کا حساب دیتے ہیں، ہر احتجاج میں راستہ بدلتے ہیں، ہر دھرنے میں دفتر دیر سے پہنچتے ہیں اور ہر سیاسی بحران کے بعد ٹی وی پر سنتے ہیں کہ ”ملک اس وقت ایک نازک دور سے گزر رہا ہے۔“ قوم شاید اب اتنے نازک دور دیکھ چکی ہے کہ نازک دور بھی اسے دیکھ کر کہتا ہوگا ”یار، کبھی مجھے بھی آرام دے دو۔“ سیاست کا اصل امتحان اب شروع ہوتا ہے آنے والے چند دن اہم ہیں ایک راستہ وہ ہے جس میں حکومت سختی بڑھاتی جائے، اپوزیشن کارکن نکالتی جائے، سڑکیں بند ہوں، گرفتاریاں ہوں، آنسو گیس چلے اور شام کو دونوں طرف سے کامیابی کے دعوے آ جائیں دوسرا راستہ نسبتاً بورنگ ہے لوگ بیٹھیں بات کریں، کچھ مانیں، کچھ منوائیں اور کسی نتیجے تک پہنچیں۔ بدقسمتی یہ ہے کہ دوسرا راستہ ٹی وی پر پہلے راستے جتنا سنسنی خیز نہیں لگتا مگر ملک اسی سے چلتے ہیں۔ اور عوام؟ عوام آج بھی وہیں کھڑے ہیں۔ انہیں عمران خان، حکومت، اپوزیشن، جماعتِ اسلامی، کسان سب کی بات سننے کا حق ہے مگر عوام کا بھی ایک مطالبہ ہے، جس کے لیے شاید کوئی لانگ مارچ نہیں نکلے گا ”بھائی، ملک چلا لو۔“ احتجاج کرنا ہے تو کیجیے، حکومت کرنی ہے تو کیجیے اختلاف کرنا ہے تو دل کھول کر کیجیے۔ مگر ایسا پاکستان بھی رہنے دیجیے جس میں مزدور کام پر پہنچ سکے، طالب علم امتحان دے سکے، مریض ہسپتال جا سکے، دکاندار دکان کھول سکے اور ایک عام آدمی شام کو گھر پہنچ کر بچوں کے ساتھ کھانا کھا سکے کیونکہ آخر میں سیاست کا مقصد کنٹینر کے ایک طرف والوں کو دوسری طرف والوں پر فتح دلانا نہیں ہونا چاہیے۔ اصل کامیابی یہ ہے کہ کنٹینر ہٹ جائے اور ملک آگے چل پڑے اور فی الحال پاکستانی عوام اسی انتظار میں ہیں کہ سیاست دان اپنا راستہ نکالتے نکالتے کہیں ملک کا راستہ بند نہ کر بیٹھیں۔

جماعت اسلامی کا ”پاپولسٹ سیاست“ کا انداز

جماعت اسلامی کے خلاف میرے دل میں جوانی کے آغاز ہی سے جو تعصبات جمع ہونا شروع ہوگئے تھے ان کے اعتراف کے بعد حیرت کا اظہار کیا تھا کہ

تحریر: منیر احمد

تحریک انصاف کے اسلام آباد پر دھاوے کو ہر صورت روکنے کو ڈٹی حکومت اس جماعت کے پٹرولیم لیوی کے خلاف دیے دھرنوں کی راہ میں حائل کیوں نہیں ہو رہی۔ اس کے دیے دھرنوں کا بلکہ ٹھنڈے ذہن سے جائزہ لیا گیا۔ مسلم لیگ (نون) کے جنرل سیکرٹری احسن اقبال کی قیادت میں سینئر وزراء پر مشتمل ایک کمیٹی نے جماعت اسلامی کی قیادت سے مذاکرات بھی شروع کر دیے۔ جماعت کا یہ دعویٰ ہے کہ مذکورہ مذاکرات کے دوران اس کے رہنماؤں نے ٹھوس اعداد و شمار کی معاونت سے حکومت کو پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں پر عائد لیوی کے خاتمے کی راہ دکھائی۔ جو راہ بقول جماعت حکومت کو دکھائی گئی وہ ہم عامیوں کے سامنے نہیں آئی۔ اس کی تفصیلات پبلک ہونے کے باوجود کم از کم مجھ جیسے علم معاشیات کی مبادیات سے لاعلم افراد ان پر تبصرہ آرائی کے قابل نہیں تھے۔ سادہ بات جو سمجھ میں آئی وہ یہ تھی کہ حکومت مذاکرات کے دوران جماعت اسلامی کو سمجھاتی رہی کہ پٹرولیم مصنوعات پر لیوی عائد کرنے کا تقاضا آئی ایم ایف نے کیا تھا۔ اس پر عمل درآمد سے انکار پاکستان کی معیشت کو ایک بار پھر دیوالیہ کی جانب دھکیل سکتا ہے۔ جماعت اس جواز سے مطمئن نہ ہوئی اور اس کے قائد حافظ نعیم الرحمٰن صاحب کی قیادت میں کارکنوں کا قافلہ ٹرین مارچ کی صورت کراچی سے ملتان پہنچ گیا۔ ملتان کے بعد ارادہ بذریعہ سڑک اسلام آباد آنے کا تھا۔ پیر کے روز مگر وزیر اعظم شہباز شریف صاحب نے بذریعہ ٹیلی فون حافظ صاحب سے براہ راست رابطہ کیا۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لئے وہ ان دنوں نیویارک میں ہیں۔ جماعت اسلامی کے امیر سے درخواست ہوئی کہ ان کی پاکستان واپسی کا انتظار کیا جائے۔ حافظ صاحب نے وزیر اعظم کی استدعا کو اپنی جماعت کی مجلس شوریٰ کے روبرو رکھا جس نے اسلام آباد کی جانب مارچ کو اکتوبر تک موخر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مذکورہ فیصلے کا اعلان ہوتے ہی سوشل میڈیا پر چھائے پھکڑ باز یہ کہانی پھیلانا شروع ہوگئے کہ جماعت اسلامی اور 2024ء کے انتخابات کے بعد قائم ہوئے بندوبست حکومت کے مابین ”نورا کشتی“ ہو رہی تھی۔ اس کا بنیادی مقصد لوگوں کی توجہ تحریک انصاف کی جانب سے اسلام آباد پر دھاوے کی تیاریوں سے ہٹا کر جماعت کے دیے دھرنوں کی جانب موڑنا تھا۔ وہ مقصد حل ہو گیا تو جماعت ”بکری“ ہو گئی۔ جان کی امان پاتے ہوئے یہ قلم گھسیٹ پھکڑ بازوں کی کہانی کو یکسر مسترد کرنے کو مجبور ہے۔

پٹرولیم لیوی کے مکمل خاتمے کے خلاف جماعت اسلامی کی جانب سے پاکستان کے مختلف شہروں میں دیے دھرنوں کی چند جھلکیاں پیمرا کے لائسنس کے تحت چلائے 24/7 چینلوں پر دکھائی گئی تھیں۔ تحریک انصاف کے اسلام آباد پر دھاوے کے ارادے کو اس کے برابر کوریج نہیں ملتی۔ سوشل میڈیا کی بدولت مگر لوگوں کے ذہنوں پر تحریک انصاف کا ارادہ ہی چھایا رہا۔ توجہ لہٰذا جماعت اسلامی کے دیے دھرنوں پر مبذول نہ ہو سکی۔

احتجاجی تحاریک سے ریاست کے چند دائمی اداروں کی جانب سے ڈیل کرنے والے چند تجربہ کار مگر ریٹائرڈ ہوئے افسروں سے ایک سماجی تقریب میں طویل گفتگو کا موقع فراہم ہو گیا۔ موجودہ بندوبست حکومت سے لاتعلق ہونے کے باوجود مجھے قائل کرتے رہے کہ حکومت نے جماعت اسلامی کو پٹرولیم لیوی کے خلاف دھرنوں کو ریاستی جبر کے استعمال سے کچلنے سے اجتناب کرتے ہوئے ذہانت و بردباری کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان کی دانست میں پٹرولیم مصنوعات کے ایک لٹر پر بھاری بھرکم لیوی کا نفاذ ہر حوالے سے خلق خدا کو ”جگا ٹیکس“ محسوس ہوتا ہے۔ اس کے خلاف عوام کے دلوں میں جمع ہوتے غصے کو اظہار کے راستے نہ ملیں تو کسی بھی وقت کوئی برجستہ واقعہ وسیع تر عوامی تحریک کا باعث ہو سکتا ہے۔ رواں صدی کی پہلی دہائی کے اختتامی دنوں میں ”اچانک“ بھڑکی ”عرب بہار“ کا آغاز تیونس شہر کے بازار میں لگائی ریڑھی کے ایک مالک کی بدولت ہوا تھا جس نے پولیس کی مداخلت سے اکتا کر خود کو آگ لگا دی تھی۔

مجھ سے گفتگو کرنے والے علمی انداز میں سمجھاتے رہے کہ جبر و تشدد ریاست کا آخری آپشن ہوتا ہے۔ حکومتوں کا استحکام یقینی بنانے کے لئے عوامی مسائل پر لوگوں کے دلوں میں جمع ہوتے غصے کے اظہار کے تمام راستوں کی ریاستی جبر کے ذریعے بندش زلزلوں جیسی حیرتوں کا سبب ہو سکتی ہے۔ جماعت اسلامی کے پٹرولیم لیوی کے خلاف دھرنوں کو غالباً اسی باعث نظر انداز کر دیا گیا ہوگا۔ جو گفتگو ہوئی اس کے دوران انگریزی کی ایک ترکیب Regulated Chaos بھی استعمال ہوئی۔ اسے ہمارے ہاں مستعمل ”نورا کشتی“ جیسے عامیانہ لفظ کا عالمانہ متبادل تصور کیا جا سکتا ہے۔ ریاستی اداروں سے عرصہ ہوا ریٹائر ہوئے بزرگوں سے گفتگو کے بعد میں نے جماعت کے دیے دھرنوں پر ایک نئے زاویے سے توجہ دیتے ہوئے اپنے تئیں یہ محسوس کیا کہ حافظ نعیم کی قیادت میں جماعت اسلامی ”نظریاتی سیاست“ تک محدود رہنے کے بجائے ٹھوس عوامی مسائل کو منظم احتجاجی تحاریک کے ذریعے اجاگر کرتے ہوئے دورِ حاضر میں رائج (Populist) سیاست کا انداز اختیار کر رہی ہے۔ عوامی غصے کے احتجاجی انداز میں اظہار نے نیویارک کو ممدانی جیسا میئر دیا ہے۔ یورپ میں یہ غصہ دائیں بازو کی انتہا پسند جماعتوں کی مقبولیت کی صورت نمایاں ہو رہا ہے۔ اٹلی کی وزیر اعظم اس سیاست کی بھرپور نمائندہ ہے۔

حافظ نعیم جماعت اسلامی کی تاریخ کے غالباً سب سے جواں سال امیر ہیں۔ طلبہ سیاست سے شروع ہوئے تھے۔ آبائی تعلق کراچی سے ہے اور کراچی وہ شہر تھا جو 1970ء کی دہائی میں جماعت اسلامی کے ذریعے پیپلز پارٹی کو پریشان کیے رکھتا تھا۔ اس کے اثر کو زائل کرنے کے لئے سازشی تھیوریوں کے مطابق ریاستی اداروں نے جنرل ضیاء دور میں ایم کیو ایم کی سرپرستی کی۔ ایم کیو ایم سے کراچی کی اکثریت کا جی اکتا گیا تو تحریک انصاف وہاں کی مقبول ترین جماعت بن گئی۔ تحریک انصاف کی مقبولیت کو لیکن اب ریاست کی قبولیت میسر نہیں رہی۔ حالات بے قابو ہونے سے روکنے کے لئے شاید جماعت اسلامی سے رجوع کرنے کی ضرورت چند ریاستی حلقوں میں محسوس کی جا رہی ہوگی۔

جماعت اسلامی کے خلاف اپنے ذہن میں جمع ہوئے تعصبات کو بھلاتے ہوئے یہ حقیقت بھی تسلیم کرنا ہوگی کہ ہماری نمایاں سیاسی جماعتوں میں وہ واحد جماعت ثابت ہوئی ہے جس نے ایک ٹھوس عوامی مسئلہ - پٹرولیم مصنوعات پر ”جگا ٹیکس“ کو کامل توجہ کا مرکز بنایا۔ غربت کی لکیر تک پھسلتے لوگوں کی اکثریت کے لئے یہ بنیادی مسئلہ ہے۔ ہماری سیاسی جماعتوں کی اکثریت مگر اس کے خلاف فقط لفاظی سے ڈنگ ٹپا رہی ہے۔ تحریک انصاف کا احتجاج اس کے برعکس فقط اپنے قائد کی رہائی یا بطور قیدی ہسپتال منتقلی پر مبذول دکھائی دیتا ہے۔ ”نظریاتی سیاست“ سے بالاتر ہو کر جماعت اسلامی کی ٹھوس عوامی مسائل کے ساتھ اپنائی یگانگت اسے ایک نئی پہچان دے سکتی ہے۔

جہاں قدم بھی جھک جاتے ہیں

مدینہ منورہ میں کچھ جگہیں ایسی ہیں جہاں انسان صرف جاتا نہیں، بلایا جاتا ہے وہاں پہنچ کر یوں محسوس ہوتا ہے جیسے زبان سے پہلے دل سلام پیش کر رہا ہو، آنکھوں سے پہلے روح دیکھ رہی ہو، اور

تحریر: محمد اکرم چوہدری

قدموں کو بھی احساس ہو کہ یہ کوئی عام زمین نہیں۔ یہ وہ مدینہ ہے جہاں میرے آقا حضرت محمد مصطفیٰؐ کے قدم مبارک پڑے یہاں کی ہواؤں نے آپؐ کی آواز سنی، یہاں کی خاک نے صحابہ کرامؓ کے قدم چومے، یہاں اذانیں بلند ہوئیں، قرآن اترا، سجدے ہوئے، دعائیں مانگی گئیں اور ایک ایسی امت نے اپنی شکل اختیار کی جس نے پھر دنیا کے دلوں تک توحید کا پیغام پہنچایا اسی مدینے میں دو مسجدیں ہیں۔ مسجدِ قباء اور مسجدِ قبلتین۔

دو نام، دو مقامات، دو عظیم یادیں اور دونوں کے درمیان ایمان کا ایک ایسا سبق ہے جو چودہ صدیاں گزرنے کے باوجود آج بھی دل کو جھنجھوڑ دیتا ہے ہجرت کا سفر یاد کیجیے مکہ مکرمہ پیچھے رہ گیا تھا وہ مکہ، جہاں رسول اللہؐ نے آنکھ کھولی۔ جہاں خانہ کعبہ تھا۔ جہاں بچپن کی یادیں تھیں جہاں اپنے بھی تھے اور وہ لوگ بھی جنہوں نے آپؐ کی دعوت کا راستہ روکنے کے لیے ہر تکلیف دی۔

پھر اللہ کا حکم آیا اور محبوب خدا نے وطن چھوڑ دیا صحرا طویل تھا، راستہ خطرناک تھا، دشمن تعاقب میں تھے مگر ساتھ اللہ کی حفاظت تھی اور دل میں یقین تھا اور پھر وہ ساعت آئی جب مدینہ کے قریب قباء کی زمین نے رسول اللہؐ کا استقبال کیا ذرا تصور کیجیے وہ مبارک قدم جن کے انتظار میں اہلِ مدینہ کی آنکھیں راستوں پر لگی تھیں، اب اسی زمین پر پڑ رہے ہیں یہیں مسجدِ قباء قائم ہوئی۔

نئی سرزمین پر نئی زندگی شروع ہو رہی تھی، اور اس نئی زندگی کی بنیاد اللہ کے ذکر اور سجدے سے جڑ گئی یہی تو نبوی زندگی کا پیغام ہے گھر بعد میں، رب کا گھر پہلے، آرام بعد میں، سجدہ پہلے، دنیا کے انتظام بعد میں، اللہ سے تعلق پہلے۔ مسجدِ قباء محض اینٹوں اور دیواروں کا نام نہیں یہ ہجرت کے بعد امید کی پہلی روشن صبحوں کی یادگار ہے۔

رسول اللہؐ مدینہ منورہ میں قیام کے دوران بھی مسجدِ قباء تشریف لے جاتے اور وہاں نماز ادا فرماتے۔ احادیث میں یہاں آ کر نماز ادا کرنے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے آج جب کوئی مسلمان مسجدِ قباء کے صحن میں قدم رکھتا ہے تو دل بے اختیار سوچتا ہے یا رسول اللہ! انہی راستوں پر کبھی آپ بھی تشریف لائے ہوں گے اور بس یہی خیال انسان کی آنکھوں کو نم کرنے کے لیے کافی ہے۔

پھر مدینہ میں ایک اور مقام ہے مسجدِ قبلتین۔ دو قبلوں والی مسجد، اس نام کے پیچھے اسلامی تاریخ کا ایسا باب ہے جس میں محبت بھی ہے، انتظار بھی، حکم بھی اور بے مثال اطاعت بھی۔ ابتدائی زمانے میں مسلمان بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے رسول اللہؐ کے قلبِ مبارک میں خواہش تھی کہ قبلہ خانہ کعبہ کی طرف ہو جائے۔ مگر نبیؐ اپنی خواہش سے دین کا حکم نہیں بدلتے، حکم تو آسمان سے آتا تھا قرآن مجید نے اس انتظار کا منظر ہمیشہ کے لیے محفوظ کر دیا (ترجمہ) ”ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔“

کیا محبت بھرا جملہ ہے! رب اپنے محبوبؐ کے آسمان کی طرف اٹھتے ہوئے چہرے کو دیکھ رہا ہے اور پھر فرمایا (ترجمہ) ”پس ہم ضرور آپ کو اس قبلے کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں۔“ پھر حکم ہوا (ترجمہ) ”اپنا رخ مسجد حرام کی طرف پھیر لیجیے“ اور امت کا قبلہ بدل گیا۔

بیت المقدس اپنی عظمت اور تقدس کے ساتھ اپنی جگہ محترم رہا، مگر نمازوں کا رخ اب اس گھر کی طرف ہو گیا جسے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل نے اللہ کے حکم سے تعمیر کیا تھا۔ کعبۃ اللہ۔ یہاں ایک خوبصورت تاریخی حقیقت بھی دل میں محفوظ رکھنے کے قابل ہے مسجدِ قبلتین اسی عظیم تبدیلی قبلہ کی نسبت سے مشہور ہے، جبکہ صحیح بخاری کی معروف روایت میں اہلِ قباء کا ایک حیرت انگیز واقعہ آتا ہے وہ نماز پڑھ رہے تھے صفیں قائم تھیں دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے تھے اسی دوران خبر پہنچی کہ رسول اللہؐ پر حکم نازل ہو چکا ہے اور اب قبلہ بیت المقدس نہیں بلکہ خانہ کعبہ ہے اور پھر وہ ہوا جسے پڑھ کر آج بھی ایمان تازہ ہو جاتا ہے انہوں نے حالتِ نماز ہی میں اپنا رخ بدل لیا۔ سوچیے! نہ بحث، نہ سوال، نہ یہ کہا کہ نماز ختم ہونے دیں، نہ یہ کہا کہ برسوں سے دوسری طرف نماز پڑھتے آئے ہیں بس معلوم ہوا کہ اللہ کا حکم آ گیا ہے اور مومنوں کے قدم بھی مڑ گئے، جسم بھی مڑ گئے اور قبلہ بھی بدل گیا۔ کیونکہ صحابہ کرامؓ جانتے تھے: بندگی کسی سمت کا نام نہیں، بندگی اللہ کے حکم کے سامنے جھک جانے کا نام ہے۔

شاید اسی مقام پر مسجدِ قباء اور مسجدِ قبلتین ایک دوسرے سے بات کرتی محسوس ہوتی ہیں مسجدِ قباء کہتی ہے: زندگی کا نیا سفر شروع کرو تو ابتدا اپنے رب سے کرنا اور مسجدِ قبلتین کہتی ہے: زندگی میں کبھی اللہ تمہیں نئی سمت دکھا دے تو پرانی سمت سے محبت کو اپنی زنجیر مت بننے دینا ایک مسجد آغاز سکھاتی ہے دوسری اطاعت، ایک بتاتی ہے کہ سفر کے بعد پہلا سجدہ کہاں ہونا چاہیے دوسری بتاتی ہے کہ حکم آ جائے تو رخ کتنی جلدی بدلنا چاہیے اور پھر آدمی اپنے گریبان میں جھانکتا ہے ہم سب کا ایک قبلہ نماز میں ہے مگر کیا ہماری زندگی کا قبلہ بھی وہی ہے؟ کہیں دولت تو ہمارا قبلہ نہیں بن گئی؟ کہیں شہرت؟ کہیں عہدہ؟ کہیں اپنی انا؟ کہیں لوگوں کی واہ واہ؟ کہیں دنیا کا خوف؟

ہم خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز تو پڑھ لیتے ہیں، مگر نماز کے بعد زندگی کا رخ کبھی کسی اور طرف ہو جاتا ہے یہیں مسجدِ قبلتین دل سے ایک سوال کرتی ہے: اگر آج تمہیں معلوم ہو جائے کہ تمہاری زندگی کا رخ غلط ہے، تو کیا تم بھی اللہ کے حکم پر مڑ جاؤ گے؟ یہ سوال آسان نہیں، قبلہ بدلنے کے لیے جسم موڑنا چند لمحوں کا کام ہے زندگی کا قبلہ بدلنے کے لیے کبھی پوری انا توڑنی پڑتی ہے اور یہی ایمان کا امتحان ہے۔

مسجدِ قباء جائیں تو صرف عمارت نہ دیکھیے دو رکعت ادا کر کے چند لمحے خاموش بیٹھ جائیے دل میں ہجرت کا وہ سفر لائیے اور پھر اپنے رب سے کہیے: یا اللہ! جس طرح تیرے محبوبؐ نے نئی زندگی کی بنیاد تیرے نام پر رکھی، میری زندگی کے ہر نئے سفر کی ابتدا بھی اپنی رضا سے فرما میرے گھر، میری اولاد، میرے رزق، میرے فیصلوں اور میرے مستقبل میں اپنی برکت عطا فرما۔

اور جب مسجدِ قبلتین پہنچیں تو وہاں اپنے دل کا قبلہ بھی دیکھ لیجیے اور شاید آنکھیں بند کر کے اتنا کہنا کافی ہو: یا اللہ! اگر میں کبھی غلط سمت چل پڑوں تو مجھے واپس بلا لینا، اگر دنیا میرے دل کا قبلہ بن جائے تو اسے بدل دینا، اگر میری انا تیرے حکم کے درمیان آ جائے تو اسے توڑ دینا اور جب مجھے حق کی سمت دکھائی دے تو مجھے ان خوش نصیب لوگوں جیسی اطاعت عطا فرمانا جنہوں نے تیرا حکم سنا اور حالتِ نماز میں ہی اپنا رخ بدل لیا۔

مدینہ سے ہر مسافر کو ایک دن واپس آنا ہوتا ہے مسجد نبوی کی روشنیاں پیچھے رہ جاتی ہیں سبز گنبد آنکھوں سے اوجھل ہو جاتا ہے قباء کے مینار دور ہو جاتے ہیں مسجد قبلتین بھی نظروں سے چھپ جاتی ہے جہاز اڑتا ہے اور مدینہ نیچے رہ جاتا ہے مگر خوش نصیب وہ ہے جو مدینہ کو نیچے نہیں چھوڑتا اپنے دل میں ساتھ لے آتا ہے

مسجدِ قباء سے یہ سبق لے آئیے کہ ہر نئی ابتدا اللہ کے نام سے ہوگی اور مسجدِ قبلتین سے یہ عہد لے آئیے کہ میرے رب! زندگی میں جب بھی تیرا حکم اور میری خواہش آمنے سامنے آئیں، میرا رخ تیری طرف ہوگا پھر انسان مدینے سے ہزاروں میل دور بھی چلا جائے، کچھ نہ کچھ مدینہ اس کے اندر باقی رہتا ہے اور شاید یہی زیارت کی سب سے بڑی قبولیت ہے۔

مصنوعی قلمکار کاپی پیسٹ رائٹرز

ادب اور تحریر کی اصل روح انسانی احساسات میں پنہاں ہوتی ہے۔ AI قلمکار جملے تو بہترین بنا سکتا ہے لیکن ان میں وہ اندرونی تڑپ اور سچائی پیدا کرنا مشکل ہے جو ایک انسان اپنے تجربے سے لکھتا ہے۔ بعض اوقات مصنوعی قلمکار معلومات کے لحاظ سے غیر مستند یا غلط مواد تیار کر دیتے ہیں۔ مصنوعی ذہانت AI پر انسان کا حد سے

تحریر: طیبہ ضیاء

زیادہ انحصار ذہنی صلاحیتوں کو سست اور کاہل بنا سکتا ہے۔ جب ہر سوال کا جواب اور ہر مسئلے کا حل ایک کلک پر تیار مل جائے تو انسان خود سے گہرا غور و فکر اور بنیادی تحقیق کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ پہلے لوگ فون نمبرز، نقشے، حساب کتاب اور اہم معلومات ذہن میں رکھتے تھے۔ اب تمام معلومات کے لیے فون سکرین پر ایک ٹچ پر بھروسہ کرنے سے دماغ کا وہ حصہ جو معلومات محفوظ رکھتا ہے، کم استعمال ہوتا ہے۔ چیلنجز اور پیچیدہ مسائل کے دوران جو ذہنی ورزش انسان کو مضبوط بناتی ہے، AI کے تیار حل استعمال کرنے سے وہ عمل متاثر ہوتا ہے۔ بے شک جدید ٹیکنالوجی کی سہولت کا مثبت استعمال وقت کی بچت ہے مگر کسی بھی مسئلے یا تحریر پر پہلے اپنا ذہنی خاکہ اور نقطہ نظر بنائیں، اس کے بعد جائزہ لینے یا اصلاح کے لیے AI کی مدد لیں اور نہ ہی AI کے دیے گئے جوابات اور معلومات کو آنکھیں بند کر کے قبول کریں بلکہ ان کا تنقیدی جائزہ لیں اور اپنے مطالعے سے تصدیق کریں۔ کتابوں کا مطالعہ، تحریر و تقریر، اور پیچیدہ مسائل پر خود غور و فکر کرنا جاری رکھیں تاکہ دماغی لچک اور تخلیق کارانہ صلاحیتیں فعال رہیں۔ ”مکتوب امریکہ“ خون پسینے سے لکھے گئے کالمز ہیں۔ بڑ ورقی، جگ ورقی سے گزری ہوئی تحریریں ہیں۔ آج ”کچھ“ ”مکتوب امریکہ“ سے متعلق لکھنے کو من کر رہا ہے۔ آج سے قریباً پچیس برس قبل محترم مجید نظامی مرحوم کی رہنمائی سے کالم نگاری کا سلسلہ نوائے وقت اخبار میں شروع ہوا، کالموں کا مستقل عنوان ”مکتوب امریکہ بھی“ محترم مجید نظامی نے رکھا۔ میری زندگی میں مجید نظامی مرحوم کا خلا کبھی پُر نہیں ہو سکا، سچ پوچھیں تو ان کی وفات کے بعد چراغوں میں وہ روشنی نہ رہی، ان انگلیوں میں وہ سکت بھی باقی نہ رہی مگر نوائے وقت سے نظریاتی عقیدت کے باعث کبھی کبھار لکھنے کی سعی کرتی رہتی ہوں۔ اکثر اوقات دوران سفر یا محافل میں مکتوب امریکہ کے مداحوں سے ملاقات ہو جاتی ہے تو پھر سے لکھنے کی ہمت پیدا کرنی پڑتی ہے۔ وہ سیاست رہی نہ وہ لوگ رہے نہ ہی وہ سنجیدہ ماحول رہا۔ اب تو سوشل میڈیا کا شارٹ کٹ فیک نیوز کا نشہ چھایا ہوا ہے اور لکھنے پڑھنے کے لئے آرٹیفیشل ذہانت کے ایپ کا بے دریغ استعمال ہوتا ہے۔ کتب بینی آخری ہچکیاں لے رہی ہے۔ ہم جیسے قلمکار انسائیکلو پیڈیا اور کتب بینی کھنگالنے والے لوگ شارٹ کٹ رائٹرز کو قلمکار بنتے دیکھ کر فقط مسکرا ہی سکتے ہیں۔ اے آئی کی مدد سے ریڈی میڈ مواد کاپی پیسٹ والے بھی رائٹرز کہلانے لگیں تو اصل ذہانت، محنت اور علم کا جنازہ پڑھنا ہی بہتر ہوگا۔ بہرحال مکتوب امریکہ کے کالموں نے نوائے وقت اور دیگر روزناموں میں ایک منفرد اور مضبوط شناختی جگہ بنائی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ قارئین آج بھی ان تحریروں کے منتظر رہتے ہیں۔ مکتوب امریکہ کے کالم محض امریکہ کی چمک دمک یا سفرنامے تک محدود نہیں تھے بلکہ ان میں وہاں رہنے والے تارکین وطن (بالخصوص پاکستانی اور مسلم کمیونٹی) کی زندگی، ان کے مسائل، اور ان کی جدوجہد کی سچی تصویر کشی کی جاتی تھی۔ نائن الیون کے واقعہ کے بعد کی صورتحال، امریکی معاشرت، سیاسی و سماجی حالات، اور بین الاقوامی تعلقات پر بھی باریک بینی سے روشنی ڈالی جاتی تھی۔ ان کالموں کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ دیارِ غیر میں رہتے ہوئے بھی مکتوب امریکہ کا محور ہمیشہ پاکستان، اس کی اقدار، تاریخ اور اسلام کے آفاقی اصول رہے ہیں۔ امریکہ میں پرورش پانے والی نئی نسل کے چیلنجز اور اپنے وطن سے ان کے رشتے کو بڑے درد دل کے ساتھ پیش کیا گیا۔ نوائے وقت کی نظریاتی روایات کے عین مطابق تحریروں میں قومی و ملی جذبہ اور مقصدیت واضح نظر آتی ہے۔ مکتوب امریکہ کی مقبولیت کے ساتھ ساتھ قارئین تحریروں سے جڑے اس گہرے انسانی جذبے کو بھی سراہتے ہیں جو بعد میں ایک وسیع سماجی خدمت کی شکل اختیار کر گیا۔ قلمی سفر کے ساتھ ساتھ مکتوب امریکہ نے مومنہ چیمہ فاؤنڈیشن کے ذریعے گلگت بلتستان کے دور دراز علاقوں میں تعلیم، صاف پانی، اور خواتین کی ہنرمندی کے میدان میں جو عملی کام شروع کیا، اس نے ان کی تحریروں کی تاثیر اور قارئین کا اعتماد مزید بڑھا دیا۔ قارئین کی یہ خواہش اور انتظار اس بات کا ثبوت ہے کہ سچی تحریریں اور مقصد سے جڑے الفاظ وقت کے ساتھ پرانے نہیں ہوتے بلکہ دلوں میں قائم رہتے ہیں۔ مکتوب امریکہ آج بھی پرانی روش پر قائم رہتے ہوئے تحقیقی مطالعہ اور مستند حوالہ جات کو ہی ترجیح دیتا ہے۔ مصنوعی ذہانت (AI) کی ترقی نے جہاں زندگی کے مختلف شعبوں میں انقلاب برپا کیا ہے، وہیں ادب، صحافت اور مواد نویسی کی دنیا میں "مصنوعی قلمکار" ایک نئے دور کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔ کسی بھی دیے گئے موضوع پر چند سیکنڈز میں مضمون یا کالم لکھ سکتے ہیں۔ ایک باصلاحیت قلمکار AI کے ذریعے اپنی تحقیق کو تیز کر سکتا ہے اور تحریر کے ڈھانچے کو وسعت دے سکتا ہے لیکن تحریر کو حتمی شکل، فکری گہرائی اور روح دینا ہمیشہ انسانی ذہن ہی کا مرہونِ منت رہے گا۔

بہاروں کے ڈیرے

اسلام آباد کے بارے میں دعویٰ ہے کہ یہ دنیا کا دوسرا سب سے خوبصورت دارالحکومت ہے۔ دعویٰ درست ہے تو اب رنگا رنگ کنٹینروں کی جو بہار اس شہر میں آئی ہے، اس کے بعد یقیناً یہ دنیا کا

تحریر: عبداللہ طارق سہیل

سب سے زیادہ خوبصورت دارالحکومت بن گیا ہوگا۔ ہر طرف اجلے اجلے نیلے نیلے اودے اودے پیرہن والے کنٹینروں نے رونق لگا رکھی ہے۔ جس طرف دیکھئے کنٹینر پلائی دیواروں کے نظارے ہیں۔ سوشل اور الیکٹرانک میڈیا پر ان کی ویڈیوز چل رہی ہیں جنہیں دیکھ دیکھ کر دوسرے تمام شہروں کے شہریوں کا دل بھی مچل رہا ہے کہ کاش ایسی بہاریں ان کے شہروں میں بھی آئیں سنا تو یہ ہے کہ بہت سے منچلوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کر دیا ہے کہ سارا رونق میلہ اسلام آباد ہی کیلئے کیوں؟ اے خانہ بر انداز چمن غریبوں کی دعائیں لیجیے۔

کیا عجب، اگلے بجٹ میں وفاقی حکومت عوامی خواہشات کا احترام کرتے ہوئے ایک لاکھ کنٹینروں کی درآمد کی منظوری دے دے۔ پھر تو پورا ملک ہی سوئٹزر لینڈ بن جائے گا۔

بہرحال ہر بہار عارضی ہوا کرتی ہے۔ یہ بہار بھی عارضی ہے۔ 27 تاریخ کو جو بس آئی کھڑی سمجھیے، پی ٹی آئی کا لانگ مارچ روکنے کیلئے یہ سارا بندوبست کیا گیا ہے۔ اس روز یلغار کی ابتدا ہوگی اور اطلاعات ہیں کہ اگلے پندرہ روز یہ یلغار جاری رہے گی۔ 27 میں 15 جمع کریں تو 42 بنتے ہیں۔ یعنی 27 کے بعد ہے بہار باغ دنیا 42 روز والی بات۔ البتہ اس بہار میں توسیع کے امکانات بھی ہیں، اس طرح کہ پی ٹی آئی کی 26 تاریخ کو ہلہ بولنے کی تاریخ آگے کی جا سکتی ہے، یعنی یہ اعلان کر سکتی ہے کہ ہم 27 کو نہیں آ رہے، یکم کو آئیں گے یا اگلے مہینے کی 15 کو آئیں گے اور جب اگلے مہینے کی 15 آنے میں ایک روز باقی ہوگا تو اعلان آ جائیں گے کہ ارادہ ایک بار پھر ملتوی، اب کی بار ہم نومبر کی 15 کو آئیں گے۔ ادھر موٹر ویز بھی بند کر دی گئی ہیں۔ یعنی ”حملے“ کی تاریخ سے پانچ دن پہلے ہی آمد و رفت بند۔ لیکن ایک باخبر کی خبر یہ ہے کہ موٹر وے بند کرنے کا کوئی تعلق پی ٹی آئی کے ہلہ بولنے سے نہیں ہے بلکہ یہ پٹرول کی بچت کیلئے تدبیر کی گئی ہے۔ موٹر ویز پر اِدھر سے اُدھر، اور اُدھر سے اِدھر دوڑتی، فراٹے بھرتی گاڑیوں کی تعداد کوئی گنے تو گنتی لاکھوں ہوگی۔ اندازہ کیجیے، یہ لاکھوں گاڑیاں بند ہوں گی تو کتنے کروڑ گیلن پٹرول کی بچت ہوگی۔ اربوں روپے کا زرمبادلہ بچے گا۔ اس زرمبادلہ سے وفاقی حکومت کوئی تعمیری شے درآمد کرے گی، مثلاً بلٹ پروف گاڑیاں یا چار چار ارب کے میکس۔ یہ چیزیں تعمیراتی کی مد میں کیسے آتی ہیں؟ اس کا جواب پھر کبھی۔

……

موٹر ویز ویسے بھی بد قدم ثابت ہوئی ہیں۔ پہلی موٹر وے بنی تو گولم آرنک ٹھان نے حکومت کا تختہ الٹ دیا۔ دوسری موٹر وے بنی تو ”پوڈل“ میاں نے ملک کو آٹھ برسوں کیلئے اندھیروں میں دھکیل دیا۔ تیسری موٹر وے ابھی سکھر تک بنی تھی کہ نثارے اور باج وے نے ملک کو سرکس بنا دیا۔

شہباز شریف سیانے ہیں، جانتے ہیں موٹر وے حکومت کو نگل جاتی ہے چنانچہ سکھر سے آگے موٹر وے کو ایک انچ بھی آگے نہیں بڑھنے دیا۔ دیکھ لو، وہ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم ہیں جو ساڑھے چار سال سے لگاتار وزیراعظم چلے آ رہے ہیں۔ اپریل 2022ء میں وزیراعظم بنے تھے، اب یہ 2026ء کا آخر چل رہا ہے۔

وزیر داخلہ سمجھداری میں اضافے سے کام لیں تو موٹر ویز کو مستقل ہی بند کر دیں۔ بہتوں کا بھلا ہوگا۔ سنا ہے کہ جی ٹی روڈ بھی بند کر دی گئی ہے تا اطلاع ثانی۔ 1990ء کی دہائی میں پاکستان نے جنوبی کوریا بننے کا سفر شروع کیا تھا۔ منزل ٹھیک ٹھیک تو مشکل سے ہی ملتی ہے۔ تھوڑی بہت اونچ نیچ ہو ہی جاتی ہے۔ پاکستان جنوبی کوریا تو نہ بن سکا، شمالی کوریا البتہ تیزی سے بنتا جا رہا ہے۔ خیر، کوریا پھر کوریا ہے، شمالی ہو یا جنوبی۔

جماعت اسلامی نے ٹرین مارچ لاہور پہنچ کر ملتوی کر دیا۔ یہ خبر آپ نے پڑھی میں نے تو پڑھ لی اور اس کے اندر موجود ”اطلاعات“ بھی دریافت کر لی۔

”اطلاعات“ یہ دریافت کی کہ پاکستان ریلوے کا کراچی لاہور ریلوے سیکشن الحمدللہ خیر خیریت سے ہے، بدستور اس پر ٹرینیں دوڑ رہی ہیں۔ در اصل دو تین عشروں سے کار پردازان ریاست ریلوے کی برانچ لائنیں بند کرتے چلے آ رہے ہیں، اس کے بعد سے ہر وقت یہ دھڑکا لگا رہتا ہے کہ بس لاہور کراچی مین لائن کی باری بھی آئی کہ آئی۔ شکر الحمدللہ جماعت اسلامی کے ٹرین مارچ سے جو کراچی سے لاہور آیا ختم ہوا، یہ اندیشہ باطل ثابت ہوا یعنی بھلے سے گاڑیوں کی تعداد بہت کم ہوگئی، ٹریک بدستور فعال ہے۔

بجلی کی منڈی میں مسابقتی نظام: خواب یا حقیقت؟

پاکستان کی بجلی منڈی میں ایک تاریخی تبدیلی رونما ہو رہی ہے جس کا اعلان وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری نے ایک ویڈیو پیغام میں کیا ہے اور اس کی تصدیق سرکاری دستاویزات سے بھی ہوتی ہے۔ اس

تحریر: میاں افتخار احمد

نئے نظام کے تحت حکومت بجلی کی مرکزی خریداری کے روایتی کردار سے دستبردار ہو رہی ہے اور ایک مسابقتی تجارتی دو طرفہ معاہدہ مارکیٹ یعنی سی ٹی بی سی ایم متعارف کروائی جا رہی ہے جس کا بنیادی مقصد بجلی پیدا کرنے والوں اور صارفین کے درمیان شفاف اور مسابقتی بنیادوں پر براہ راست خرید و فروخت کو ممکن بنانا ہے۔ اس ضمن میں پاور ڈویژن نے پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار بجلی کی ویلنگ نیلامی کے لیے درخواست برائے تجاویز جاری کیے ہیں جس کے تحت آئندہ پانچ برسوں میں آٹھ سو میگا واٹ بجلی نیلام کرنے کا منصوبہ ہے اور پہلے مرحلے میں چار سو میگا واٹ بجلی مسابقتی بنیادوں پر فراہم کی جائے گی۔ اس نظام کا آغاز سب سے پہلے ان صنعتی یا بڑے صارفین سے ہوگا جو ایک میگا واٹ سے زیادہ بجلی استعمال کرتے ہیں اور آئندہ برسوں میں اس کا دائرہ کار عام صارفین تک وسیع کیا جائے گا جن میں دو سو یا چار سو یونٹ استعمال کرنے والے گھریلو صارفین بھی شامل ہوں گے۔ اس نئے نظام کے تحت بجلی کی ترسیل اور تقسیم کا بنیادی ڈھانچہ یعنی گرڈ سٹیشن اور گیارہ کے وی کی لائنیں مشترکہ رہیں گی اور یہ نظام ویلنگ کے اصول پر کام کرتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک صنعتی صارف کسی دور دراز کے سستے پاور پلانٹ سے بجلی خرید سکتا ہے اور وہ بجلی اسی قومی گرڈ اور کے الیکٹرک یا فیصل آباد الیکٹرک کی لائنوں کے ذریعے اس صارف تک پہنچے گی اور اس صارف کو اپنی تقسیم کار کمپنی کو صرف استعمال کی فیس ادا کرنی ہوگی تاکہ وہ بجلی کی ترسیل کے لیے ان کے نظام کو استعمال کر سکے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک ہی علاقے میں ایک ہی کمپنی کی لائنیں ہوں گی لیکن صارف کے پاس یہ آپشن ہوگا کہ وہ کس سے بجلی خریدنا چاہتا ہے اور اس کے لیے فزیکل طور پر الگ ڈسٹری بیوشن سسٹم بنانے کی ضرورت نہیں ہوگی بلکہ تجارتی اور معاہداتی سطح پر یہ علیحدگی قائم کی جائے گی۔ اس نظام کے نفاذ کے لیے ایک جدید ایس سی اے ڈی اے سسٹم اور ریئل ٹائم آن لائن ڈیٹا کی ضرورت ہے تاکہ یہ پتہ لگایا جا سکے کہ کس صارف نے کتنی بجلی کس کمپنی سے خریدی اور کتنی استعمال کی۔ سسٹینیبل ڈیولپمنٹ پالیسی انسٹیٹیوٹ یعنی ایس ڈی پی آئی نے ایک توانائی ریگولیٹری سینڈ باکس کا انعقاد کیا جس میں ماہرین نے واضح کیا کہ سی ٹی بی سی ایم کے لیے درکار بنیادی آپریشنل انفراسٹرکچر بشمول فعال ایس سی اے ڈی اے سسٹم اور ریئل ٹائم ڈیٹا ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کی سطح پر برسوں بعد بھی دستیاب نہیں ہے اور اگرچہ ان اصلاحات پر تقریباً سات سے آٹھ سال کام ہو رہا ہے لیکن ابھی تک کوئی نمایاں کارکردگی کا فائدہ حاصل نہیں ہوا۔ سابق منیجنگ ڈائریکٹر پرائیویٹ پاور اینڈ انفراسٹرکچر بورڈ شاہ جہان مرزا نے سی ٹی بی سی ایم کو شعبے کا ایک اہم موضوع قرار دیا اور کہا کہ فی الوقت یہ ایک محدود مسابقتی مارکیٹ کے طور پر کام کر رہا ہے اور نیلامی کی جانے والی مقدار حجم کے لحاظ سے بڑی نہیں ہے اس لیے اس کا مجموعی اثر محدود ہو سکتا ہے۔ انھوں نے عالمی تجربے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مسابقت کے لیے کھولی گئی منڈیوں میں عام طور پر بجلی کی قیمتوں معیار اور مقدار میں بہتری دیکھی گئی ہے اور مجموعی نظام کے اخراجات کو کم کرنا بنیادی مقصد ہونا چاہیے جس کا انتظام ویلنگ چارجز سے حاصل ہونے والی آمدنی اور منتقل ہونے والے صارفین سے معیاری لاگت کی وصولی کے ذریعے کیا جا سکتا ہے تاکہ باقی نظام کو کوئی منفی اثر نہ پڑے۔

پن بجلی کے حوالے سے جو پاور ہاؤسز پانی پر چل رہے ہیں اور جن کی لاگت سب سے سستی ہے اس کا انتظام اس نئے نظام کا سب سے پیچیدہ اور اہم سوال ہے جس پر تھنک ٹینکس اور ماہرین تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ پاکستان میں پن بجلی سب سے سستی بجلی پیدا کرتی ہے جس کا ٹیرف تقریباً تین روپے تراسی پیسے فی یونٹ ہے جبکہ یہ پورے نظام کو سبسیڈی فراہم کرتی ہے۔ اس نئے نظام میں اگر سستے پن بجلی کے پاور ہاؤسز براہ راست صنعتوں کو بجلی بیچنا شروع کر دیں تو ایک بڑا مالیاتی بحران پیدا ہو سکتا ہے کیونکہ باقی مہنگی بجلی کا بوجھ ان عام صارفین اور تقسیم کار کمپنیوں پر پڑے گا جو اس سستے متبادل کا استعمال نہیں کر پائیں گے۔ نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی یعنی نیپرا کے سامنے یونیفارم یوز آف سسٹم چارجز کے حوالے سے ایک سماعت میں صنعتی حلقوں نے اس بات پر شدید تحفظات کا اظہار کیا کہ مجوزہ چارجز حد سے زیادہ ہیں اور ان میں کراس سبسیڈی کا عنصر شامل ہے جو کہ اصل ترسیل اور تقسیم کی لاگت سے غیر متعلق ہے۔ فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نمائندے نے نشاندہی کی کہ موجودہ فریم ورک میں ویلنگ چارجز پر کوئی حد یا فارمولا موجود نہیں ہے جس سے مارکیٹ کے شرکاء کو لامحدود لاگت کے خطرے سے دوچار کیا جا سکتا ہے اور انھوں نے خبردار کیا کہ یہ چارجز اگر تین اعشاریہ پانچ سینٹ فی یونٹ کے قریب پہنچ جائیں تو یہ صنعت کے لیے ناقابل قبول ہوں گے اور سی ٹی بی سی ایم فریم ورک کو ناقابل عمل بنا سکتے ہیں۔ عام صارفین کے پاس چوائس کے حوالے سے صورتحال یہ ہے کہ فی الحال یہ نظام صرف بڑے صنعتی اور کاروباری صارفین کے لیے ہے جو ایک میگا واٹ سے زیادہ بجلی استعمال کرتے ہیں اور عام گھریلو صارفین کو ابھی کوئی چوائس نہیں دی جا رہی تاہم حکومت کا کہنا ہے کہ آئندہ برسوں میں اس کا دائرہ کار عام صارفین تک بھی بڑھایا جائے گا تاکہ وہ بھی اپنی پسند کے مطابق بجلی خرید سکیں۔ اس نظام کے تحت ڈیموں یا واپڈا کے پاور ہاؤسز کو فروخت کرنے کا کوئی ذکر نہ تو سرکاری دستاویزات میں ہے اور نہ ہی دستیاب رپورٹس میں اس نئے نظام کا مقصد پاور سیکٹر کی تنظیم نو ہے نہ کہ قومی اثاثوں کی فروخت۔ پاکستانی سیاسی جماعتوں کے ردعمل کے حوالے سے دستیاب معلومات محدود ہیں۔ عوامی نیشنل پارٹی کے انتخابی منشور میں بجلی کے مسئلے کو بنیادوں پر حل کرنے کی بات کی گئی ہے اور اس نے متبادل ذرائع کے طور پر آن گرڈ سولر فارمز، ونڈ فارمز اور دریاؤں پر چھوٹے ڈیموں کی ترقی پر زور دیا ہے۔ اس پارٹی کا موقف ہے کہ بجلی کی ڈسٹری بیوشن، تقسیم کار اور چلانے کے حقوق صوبائی ہونے چاہئیں اور یہ کہ پاکستان میں پن بجلی کی پیداوار کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی کوشش کی جائے۔ تاہم بڑی قومی جماعتوں جیسے پاکستان مسلم لیگ نواز، پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان تحریک انصاف کا اس مخصوص پالیسی پر تفصیلی ردعمل دستیاب نہیں ہے۔ حکومت کا باضابطہ موقف یہ ہے کہ یہ نظام پاکستان کے بجلی کے شعبے کو سنگل بائر ماڈل سے مسابقتی منڈی میں تبدیل کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے اور اس سے صنعتوں کو مسابقتی شرح پر بجلی تک رسائی حاصل ہوگی جس سے پیداواری لاگت کم ہوگی، بین الاقوامی منڈیوں میں مسابقت بہتر ہوگی اور برآمدات میں اضافہ ہوگا۔ وزیر توانائی نے یہ بھی بتایا کہ پاکستان میں فی الوقت تقریباً سات ہزار میگاواٹ بجلی سرپلس ہے اور اس اضافی بجلی کو صنعتوں کو معمولی شرح پر فراہم کرنے کی تجویز دی گئی ہے جس سے یہ خطے کی سب سے سستی صنعتی بجلی بن سکتی ہے۔ ورلڈ بینک نے اس نقطہ نظر کی توثیق کی ہے اور کہا ہے کہ سرپلس بجلی کو معمولی لاگت پر استعمال کرنا اسے ضائع ہونے دینے سے کہیں زیادہ فائدہ مند ہے۔ وزیر توانائی نے یہ بھی بتایا کہ موسم سرما میں بجلی پہلے ہی ان کم شرحوں پر بغیر کسی سبسیڈی کے فراہم کی جا رہی تھی اور اب اس ماڈل کو پورے سال تک بڑھانے کا ہدف ہے۔ اس نظام کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ حکومت فنی ڈھانچے کو کیسے مضبوط کرتی ہے اور مالی توازن کو کیسے برقرار رکھتی ہے تاکہ عام صارفین پر مزید بوجھ نہ پڑے۔ ایس ڈی پی آئی کی سینڈ باکس رپورٹ میں تجویز دی گئی ہے کہ ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کے لیے ایک ورچوئل پاور پلانٹ لیڈ ریونیو ماڈل قائم کیا جائے، نیلامی میں شرکت کو مرحلہ وار بنایا جائے اور ایک سی ٹی بی سی ایم سرپلس مارکیٹ میکانزم بنایا جائے جس سے تقریباً ترانوے ارب روپے کی متوقع آمدنی کا تخمینہ ہے۔

CS CamScanner

بقیہ اُستمان 01

جنرل انتونیو گوتریس کی قیادت کو سراہتے ہوئے انسانیت کی بہتری اور اقوام متحدہ کے منشور کی پاسداری کے لیے ان کے کردار کو خراج تحسین پیش کیا۔ دونوں رہنماؤں نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال سمیت اہم علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا، وزیراعظم نے علاقائی کشیدگی کے خاتمے کے لیے مکالمے اور سفارت کاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے خطے میں امن واستحکام کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیراعظم نے فلسطینی عوام کے حق خودارادیت اور آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے پاکستان کی حمایت کا بھی اعادہ کیا۔ ملاقات کے دوران وزیراعظم نے اسلاموفوبیا کے بڑھتے ہوئے رجحان، بالخصوص پاکستان کے قریبی ہمسایہ خطے میں اس کے واقعات، سے سیکرٹری جنرل کو آگاہ کیا اور اس رجحان کی روک تھام کے لیے مؤثر عالمی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ دونوں رہنماؤں نے افغانستان کی صورتحال اور افغان سرزمین سے ہونے والی دہشتگردی میں اضافے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اقوام متحدہ میں پاکستان کے قائدانہ کردار اور مؤثر آواز کو سراہتے ہوئے عالمی امن وسلامتی کے لیے پاکستان کی خدمات کا اعتراف کیا، انہوں نے تنازعات کے پرامن حل اور خطے میں پائیدار امن واستحکام کے لیے پاکستان کی سفارتی و ثالثی کوششوں کو بھی سراہا۔ انتونیو گوتریس نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عالمی امن کے لیے پاکستان کی خدمات اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔

بقیہ اُستمان 02

جبکہ چار افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق افغان مہاجرین کو لے جانے والی ایک ڈبل کیبن پک اپ کو اس وقت نشانہ بنایا گیا جب وہ آر سی ڈی شاہراہ پر سفر کر رہی تھی۔ فائرنگ کے اس واقعے میں دو افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے جبکہ چار دیگر افراد شدید زخمی ہوئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور ریسکیو ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں، جنہوں نے جاں بحق ہونے والوں کی لاشوں اور تمام زخمیوں کو فوری طور پر میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال نوشکی منتقل کر دیا۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے اور واقعے کے تمام پہلوؤں سے مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ اُستمان 03

نے 27 ستمبر کا احتجاج مؤخر کرنے پر اتفاق کیا، تاہم احتجاج کی نئی تاریخ کے حوالے سے اجلاس میں دو تجاویز سامنے آئیں، ایک تجویز احتجاج کو 5 اکتوبر جبکہ دوسری کو 10 اکتوبر تک مؤخر کرنے کی ہے۔ پارٹی اراکین کا کہنا تھا کہ "وفاق ہمارے ساتھ کھیل رہا ہے، ہم بھی ان کے ساتھ کھیلیں گے"، اب وفاق کے ساتھ اعصابی لڑائی لڑی جائے گی، ہم چاہتے ہیں کہ لوگ خود وفاق کے خلاف کھڑے ہوں۔ دوسری جانب پارٹی ذرائع نے مزید بتایا کہ احتجاج کی حتمی تاریخ کا فیصلہ آج شام سیاسی کمیٹی کے دوبارہ ہونے والے اجلاس میں کیا جائے گا۔ پاکستان تحریک انصاف کی سیاسی کمیٹی کا اہم اجلاس ہوا جس میں لانگ مارچ ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاہم حتمی فیصلہ علامہ راجا ناصر عباس اور محمود خان اچکزئی کی مشاورت سے ہوگا۔ ڈیسکیونٹی جوائن کریں ذرائع نے کہا ہے کہ لانگ مارچ کو 5 اکتوبر تک ملتوی کرنے کی تجویز پی ٹی آئی کی سیاسی کمیٹی کے اجلاس میں دی گئی۔ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا نے کہا کہ صحافیوں کو دوبارہ زحمت دیں گے

بقیہ اُستمان 04

نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے مصدقہ اطلاعات پر پاک ایران سرحد کے قریب دہشتگردوں کی نقل وحرکت کا پتہ لگایا، سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشتگردوں کی ایران فرار ہونے کی کوشش ناکام بنادی۔ سیکیورٹی فورسز بلوچستان سے دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم، آخری دہشتگرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 05

پاکستان قیام امن کے لئے ماضی کی طرح خدمات انجام دینے کے لیے تیار ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان خطے میں امن کے قیام کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہا ہے، خلیج کا بحران ہمارے لیے مشکل مرحلہ ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف سے نیویارک میں امریکا کی بزنس کونسل فار انٹرنیشنل انڈر اسٹینڈنگ اور امریکا پاکستان بزنس کونسل کے وفود نے ملاقات کی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، فنانس، مشروبات، مینو فیکچرنگ، ادویات، آرگینک پراڈکٹس اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی کاروباری شخصیات وفد میں شریک تھیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کی کاروبار وسرمایہ کاری دوست پالیسیوں اور حکومت کے مختلف شعبوں کی ترقی کیلئے اقدامات کے حوالے سے شرکاء کو اعتماد میں لیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان امریکا بزنس کونسل اور بزنس کونسل فار انٹرنیشنل انڈر اسٹینڈنگ اسلام آباد و واشنگٹن کے درمیان بہترین پل ہیں، پاکستان امریکا تعلقات گزشتہ ایک سال کے دوران بہت بہتر ہوئے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہماری معیشت اب مستحکم اور ترقی کی جانب گامزن ہے

بقیہ اُستمان 06

وزیر خارجہ اسحاق ڈار، شہزادہ فیصل بن فرحان اور حاقان فیدان نے ملاقات میں مکہ دفاعی معاہدے کے تحت ادارہ جاتی ڈھانچے کے قیام کی جانب پیشرفت کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ اس ملاقات میں علاقائی و بین الاقوامی سلامتی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 07

اوگرا نے ستمبر کے لیے ایل این جی کی قیمت میں 21 فیصد سے زائد کی کمی کر دی، ایل این جی کی قیمت میں 3.91 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو تک کی کر دی گئی۔ سوئی ناردرن سسٹم پر ایل این جی کی قیمت میں 3.83 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو کمی کی گئی جس کے بعد سوئی ناردرن سسٹم پر ایل این جی کی نئی قیمت 15.19 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو مقرر کر دی گئی۔ سوئی سدرن سسٹم پر ایل این جی کی قیمت میں 3.91 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو کمی ہوئی جس کے بعد سوئی سدرن سسٹم پر ایل این جی کی نئی قیمت 14.22 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو مقرر کر دی گئی۔

بقیہ اُستمان 08

کاروباری افراد کی سہولت کاری تیز بنانے کے لیے ڈیجیٹل ٹکنگ ہب متعارف کرا دیا، نئے نظام کے ذریعے ملکی وغیر ملکی سرمایہ کاروں اور کاروباری افراد کے مسائل، درخواستوں اور تجاویز کو ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر حل کیا جائے گا۔ ڈیجیٹل ٹکنگ ہب کے ذریعے ملکی و غیر ملکی کاروباری افراد معلومات، رہنمائی اور سرکاری رابطے کے لیے آن لائن درخواست جمع کرا سکتے ہیں، درخواست جمع کرانے کے بعد سرمایہ کار اس کی پیش رفت اور تازہ ترین صورتحال کو آن لائن ٹریک بھی کر سکیں گے۔ اس ڈیجیٹل نظام کے تحت سرمایہ کاروں کو مختلف شعبوں اور علاقوں میں کاروباری سہولت فراہم کر کے درخواستوں کا جواب 48 گھنٹوں میں دیا جائے گا۔ درخواست مکمل ہونے پر ٹکٹ کو باقاعدہ طور پر بند کیا جائے گا، جس سے فالو اپ کا نظام مزید مؤثر ہوگا۔

بقیہ اُستمان 09

ہیں یہ کوئی غیر آئینی اقدام نہیں۔ پشاور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کے لوگ اب راہ فرار اختیار کر رہے ہیں، پی ٹی آئی آج یا کل لانگ مارچ ختم کرنے کا اعلان کر دے گی۔ انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ کے لیے پی ٹی آئی کی کوئی تیاری نہیں ہے، یہ اسلام آباد پر چڑھائی کی باتیں کرتے ہیں لیکن ان کے لوگ خود گرفتاریاں دے رہے ہیں۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ گورنر راج کا امکان بھی ہے اور آئین میں اس کی گنجائش بھی ہے، صوبے میں امن وامان کی صورتحال دیکھیں اور لانگ مارچ دیکھیں، صوبےمیں کرپشن، لاقانونیت اور دہشتگردی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت پولیس کو ٹائیگر فورس بنانا چاہتی ہے، آپ چاہتے ہیں کہ آئی جی، ڈی آئی جیز اور ڈی پی او کی تقرریاں یہ خود کریں، اس قسم کے ایکٹ کے خلاف ہم دیوار بنیں گے۔

بقیہ اُستمان 10

پارٹی رہنماؤں اور اہم سیاسی شخصیات سے ملاقاتیں کریں گے۔ سیاسی ذرائع کا کہنا ہے کہ بلاول بھٹو زرداری کی اہم ملاقاتوں سے ملکی سیاسی سرگرمیوں میں نئی لہر پیدا ہونے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق اسلام آباد میں بلاول بھٹو زرداری کی ملاقاتیں آئندہ سیاسی لائحہ عمل کے حوالے سے اہم قرار دی جارہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 11

اچکزئی سے رابطہ کیا اور پی ٹی آئی پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں پیش کی گئی تجویز سے انہیں آگاہ کیا جس میں مارچ ملتوی کرنے کا کہا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق محمود خان اچکزئی نے لانگ مارچ مؤخر کرنے کا اعلان کرنے سے انکار کر دیا وہ 27 ستمبر کو ملک گیر تحریک شروع کرنے کے مؤقف پر قائم ہیں، اچکزئی نے کہا ہے کہ 27 ستمبر کا مارچ مؤخر نہیں ہوگا، 27 ستمبر کو کے پی سمیت دیگر صوبوں میں تحریک شروع ہوگی اور تحریک آہستہ آہستہ اسلام آباد کی جانب بڑھے گی۔ ذرائع کے مطابق لانگ مارچ مؤخر کرنے پر پی ٹی آئی قیادت اور محمود اچکزئی میں اختلاف برقرار ہے اور انہیں منانے کی کوششیں جاری ہیں جب کہ لانگ مارچ کی نئی تاریخ پر پی ٹی آئی کی اپوزیشن لیڈران سے مشاورت تاحال جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 12

میٹر طویل ریلوے ٹریک کی اپ گریڈیشن کا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ یہ اہم نوعیت کا منصوبہ صرف 120 روز کی قلیل مدت میں مکمل کیا گیا ہے، جس پر کل 3 ارب روپے لاگت آئی ہے۔ کچلاک سے سریاب تک کے اس روٹ پر کل 7 اسٹیشنز قائم کیے گئے ہیں جن میں کچلاک، بلیلی، شیخ ماندا، جی او آر، کوئٹہ، لور کاریز اور سریاب اسٹیشن شامل ہیں جو باضابطہ طور پر اس روٹ کا حصہ ہوں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جناح پیپلز ٹرین منصوبے کی تکمیل پر انتہائی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اس سروس کو جلد از جلد عوام کے لیے کھولنے کا اعلان کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 13

تقسیم سے متعلق قانون میں ترامیم کی مشروط منظوری دے دی۔ وزیر قانون وانصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کی زیر صدارت کابینہ کمیٹی برائے تصفیہ قانون سازی امور کا اجلاس ہوا جس میں متعلقہ وزارتوں، محکموں اور ڈویژنز کے حکام نے شرکت کی۔ سی سی ایل سی نے آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی فیس اینڈ چارجز رولز کی منظوری دے دی۔ بجلی کے شعبے سے متعلق ترامیم سی سی ایل سی کی سفارشات اور تجاویز شامل کرنے سے مشروط ہیں۔ سی سی ایل سی نے پاکستان کوسٹ گارڈز ایکٹ 1973 میں علاقائی فنڈ کے قواعد سے متعلق ترمیم اور ڈرگس ریسرچ رولز 1978 میں مجوزہ ترمیم کی منظوری دے دی۔ ایف آئی اے ایکٹ 1974 میں مجوزہ ترامیم اور امیگریشن رولز 1979 میں ترامیم کا معاملہ مؤخر کر دیا گیا۔

بقیہ اُستمان 14

کی تعلیم وتربیت، کمیونٹی ڈویلپمنٹ، خواتین کی بااختیاری اور سماجی ترقی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم اور عملی تربیت کی فراہمی، ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں معاشی وسماجی ترقی کے عمل میں مؤثر طور پر شامل کرنے کی ضرورت پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لیے انسانی وسائل کی استعداد کار میں اضافہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں، انہیں تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرکے ترقی کے عمل کا فعال حصہ بنایا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم، فنی تربیت، خواتین کی معاشی و سماجی بااختیاری اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے شعبوں میں مؤثر اقدامات کر رہی ہے، جبکہ ان شعبوں میں کام کرنے والے اداروں کے تجربات اور مہارت سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

بقیہ اُستمان 15

نے ایک بیان میں حوثی حملوں کے مقابلے میں سعودی و اتحادی افواج کو ثابت قدم رہنے اور صفوں میں اتحاد برقرار رکھنے کی تلقین کر دی۔ انہوں نے اہلکاروں کو اپنے مشن کی انجام دہی میں صبر، استقامت اور ثابت قدمی اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ سعودی مفتی اعظم نے حوثی گروہ کو سعودی عرب کے امن واستحکام کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے ان کی کارروائیوں کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے فوجیوں کی جانب سے ملک اور عوام کے دفاع کے لیے انجام دی جانے والی ذمے داری کو اہم قرار دیا ہے اور اہلکاروں کو اپنے فرائض کی ادائیگی میں اللہ پر توکل اور ثابت قدمی اختیار کرنے کی تلقین کی ہے۔

بقیہ اُستمان 16

صحافیوں سے گفتگو میں ان کا کہنا ہے کہ تجاویز امریکا اور ایران کے درمیان دستخط کی گئی مفاہمتی یادداشت سے مماثلت رکھتی ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ امریکا کی آمادگی کی صورت میں ایران تجاویز پر فوری عمل درآمد کے لیے تیار ہے۔ عباس عراقچی کے مطابق تجاویز امریکا کو ثالثوں کے ذریعے پیش کی گئی ہیں، جن پر اتفاق ہونے کی صورت میں 7 روز میں آبنائے ہرمز کھول دی جائے گی اور مذاکرات کا آغاز ہو جائے گا۔

بقیہ اُستمان 17

بی آر راشد محمود لنگڑیال نے نان ریزیڈنٹ سوشل میڈیا انفلوئنسرز کے لیے ٹیکس رولز کی منظوری دے دی ہے جس کے تحت سوشل میڈیا آمدن پر 5 فیصد ٹیکس وصول کرنے کا قانون نافذ کر دیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 18

وامان کی صورتحال سب کے سامنے ہے، صوبائی حکومت نہ صرف حالات سے لاعلم ہے بلکہ امن و امان کو برقرار رکھنے کے حوالے سے اقدامات لینے سے بھی گریزاں ہے، صوبائی حکومت دہشت گردوں کی سہولت کاری کر رہی ہے، دہشت گردوں نے تمام سیاسی جماعتوں پر حملے کیے مگر تحریک انصاف دہشت گردوں کی منظور نظر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف دہشت گردوں کی مذمت کرنے اور ان کے خلاف کارروائی سے گریزاں رہتی ہے، دہشت گردوں کی سہولت کاری ان کی پالیسی کا حصہ ہے، پی ٹی آئی تحریک طالبان کی بی ٹیم اور تحریک طالبان افغانستان کی سی ٹیم ہے، تحریک انصاف نے کبھی سیکیورٹی فورسز کے جوانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار نہیں کیا، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی، ان کی کابینہ اور تحریک انصاف کی پوری حکومت دہشت گردوں کے سہولت کار ہیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ تحریک انصاف کی ذمہ داری ہے کہ امن وامان پر قابو پائے، امن وامان صوبائی معاملہ ہے، تحریک انصاف کی ذمہ داری ہے کہ وہ امن وامان کو کنٹرول کرے، صرف 2026 میں دو ہزار 456 دہشت گرد حملے ہوئے ہیں، ان حملوں میں 472 رینجرز، پولیس، فوج کے جوان شہید ہوئے، 1500 سے زائد افراد زخمی ہوئے۔

بقیہ اُستمان 19

آغا خان پنجم سے ملاقات کی، جس میں پاکستان کے ساتھ تعاون اور دیرینہ تعلقات مزید مضبوط بنانے پر گفتگو ہوئی۔ ڈیسکیونٹی جوائن کریں وزیراعظم نے پرنس رحیم آغا خان پنجم کا پرتپاک خیر مقدم کیا اور رواں سال کے اوائل میں آغا خان کے دورہ پاکستان کے دوران ہونے والی اپنی ملاقات کو خوشگوار الفاظ میں یاد کیا۔ شہباز شریف نے پاکستان کے ساتھ دیرینہ دوستانہ اور مثبت تعلقات کو مستحکم رکھنے کے لیے پرنس رحیم آغا خان کے عزم کو سراہا۔ انہوں نے امن، استحکام اور ترقی کے مشترکہ مقاصد کے حصول کے لیے ان کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیراعظم نے پاکستان کی سماجی و اقتصادی ترقی میں بالخصوص اسماعیلی برادری کی دیرینہ خدمات کو سراہا اور معاشرے کے لیے خدمت اور شہری شمولیت کی اس کی قابل قدر روایت کو اجاگر کیا۔ ڈیسکیونٹی جوائن کریں

بقیہ اُستمان 20

ووٹ دیں، ووٹ کے ذریعے بہتر کام کرنے والے شخص کا انتخاب کریں۔ طلال چودھری نے کہا کہ دیگر شہروں کی طرح اسلام آباد میں بھی مسائل ہیں، اسلام آباد میں بھی ٹریفک سگنلز کا ایشو ہے۔

بقیہ اُستمان 21

آدمی کو آگاہی فراہم کرنا تھا۔ واضح رہے کہ عالمی سطح پر ایٹمی ہتھیاروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو روکنے کے لئے کئی اقدامات کئے جا رہے ہیں جس کے نتیجہ میں گذشتہ کئی سالوں کے دوران عالمی سطح پر ایٹمی ہتھیاروں کی تعداد میں 30 فیصد کمی ہوئی ہے۔ اس دن کی مناسبت سے مختلف سرکاری وغیر سرکاری تنظیموں کے زیر اہتمام تقاریب منعقد کی جائیں گیئں جن میں؟ ماہرین اور دانشور دنیا کو جوہری ہتھیاروں سے پاک کرنے کی ضرورت کو اجاگر کرتے رہے۔

بقیہ اُستمان 22

۔ پاکستان کو اب تک 4.1 ارب ڈالر ملے ہیں۔ آئی ایم ایف کی شرائط پر ٹیکس رعایتیں ختم اور سپلیمنٹری گرانٹس کے اجرا پر پابندی عائد کی جا چکی۔ البتہ توانائی کے شعبے میں گردشی قرض کے اہداف میں بڑی کامیابی نہیں ملی۔ تعلیمی اخراجات سے متعلق آئی ایم ایف کے اہداف بھی حاصل نہیں ہوسکے۔ سرکاری افسران کے اثاثہ جات کی ڈکلیریشن بھی کمیٹی میں زیر بحث آئی۔ سیکرٹری خزانہ کے مطابق ایف بی آر اثاثوں کی کچھ تفصیلات اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو فراہم کرے گا۔ غیر معمولی اثاثوں کی صورت میں اسٹیبلشمنٹ ڈویژن تادیبی کارروائی کرے گا۔

بقیہ اُستمان 23

اطلاعات کے مطابق واقعہ گھریلو ناچاقی یا مبینہ ذہنی توازن کی خرابی کا نتیجہ بتایا جا رہا ہے۔ پولیس اور ریسکیو ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والے بچوں میں ایک سال اور بیس دن کے دو معصوم بچے شامل ہیں جن کی لاشیں اسپتال منتقل کر دی گئی ہیں۔ واقعے کے بعد شدید زخمی حالت میں پائی جانے والی خاتون کو بھی فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے ہیں اور واقعے کی ہر پہلو سے تحقیقات کی جا رہی ہیں تاکہ اس ہولناک واقعے کے اصل محرکات اور حقائق کا تعین کیا جا سکے اس اندوہناک واقعے پر علاقے میں شدید سوگ اور فضا سوگوار ہے۔

بقیہ اُستمان 24

فوجیوں اور شہریوں نے سینکڑوں امریکی پائلٹوں کی جان بچائی۔ صدر شی کا کہنا تھا کہ خون اور آگ میں پروان چڑھنے والی دوستی یقیناً نسل در نسل قائم رہے گی، ہمیں رابطے بڑھانے چاہئیں، ڈائیلاگ سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھ، اعتماد پروان چڑھا سکتے ہیں۔ چینی صدر نے کہا کہ چین امریکا تعاون کے بغیر دنیا کے کئی مسئلے حل نہیں کیے جا سکتے، امریکی کمپنیوں کیلئے ہمارے دروازے کھلے ہیں، امید ہے چینی کمپنیوں سے امریکا میں منصفانہ برتاؤ ہوگا۔ صدر شی کا کہنا تھا کہ اے آئی کو بھلائی کیلئے ترقی دیں، انسانی کنٹرول ہو اور اسے منیج کریں۔ انہوں نے کہا کہ امریکا اور چین کو امن سے رہنا چاہیے، ٹکراؤ سے دونوں کو نقصان ہوگا، امریکا اور چین جنگ کے چکر میں پڑنے سے بچ سکتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 25

وہاں ایک مثبت پیغام گیا ہے۔ انہوں نے جمہوریت کا ساتھ دینے پر کشمیری عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آزاد کشمیر میں قانون سازی کا تمام عمل اچھے انداز سے مکمل ہوا ہے۔ وفاقی وزیر کا کہنا ہے کہ احتجاج کرنے والے اٹھ جائیں اور نظام کا حصہ بنیں، کیونکہ دھرنوں اور احتجاج سے نقصان عوام کا ہی ہوتا ہے۔ امیر مقام نے یہ بھی کہا کہ خیبر پختونخوا دہشت گردی سے شدید متاثر ہونے والا صوبہ ہے، صوبے میں سب سے بڑا مسئلہ دہشت گردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختون خوا کے عوام صوبائی حکومت سے پوچھیں کہ اس نے ان کے لیے کیا کیا ہے؟

بقیہ اُستمان 26

جہازوں میں 1 بہت بڑا گیس بردار جہاز اور 1 خام تیل بردار سپر ٹینکر بھی شامل تھا۔

بقیہ اُستمان 27

عزائم خاک میں ملا دیے۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاک افواج نے مؤثر کارروائی کرتے ہوئے جارحیت کرنے والی افغان طالبان رجیم کی پوسٹوں کو کواڈ کاپٹر اور مارٹر فائر سے ملیا میٹ کر دیا۔ پاکستانی افواج کی جوابی کارروائی نے افغان طالبان جیسے مکار دشمن کی دراندازی کا منصوبہ مکمل طور پر ناکام بنا دیا۔ سیکیورٹی فورسز افغان سرزمین سے پاکستان کی حدود میں ہونے والی ہر دراندازی کا بروقت اور مؤثر جواب دینے کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں۔

بقیہ اُستمان 28

عزیزی زہری، رکن اسمبلی وامیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ، رکن اسمبلی مولانا نوراللہ نے الگ الگ بات چیت کرتے ہوئے کیا اراکین بلوچستان اسمبلی کا کہنا تھا کہ احتجاج ہر سیاسی جماعت کا جمہوری اور آئینی حق ہے حکومت کو چاہیے کہ پرامن سیاسی سرگرمیوں کے لیے مناسب اور محفوظ جگہ فراہم کرے اور ایسے اقدامات سے گریز کرے جن سے حالات کشیدہ ہوں یا کسی ناخوشگوار واقعے کا خدشہ پیدا ہو۔ سیاسی کارکنوں کو بھی قانون کی پابندی کرتے ہوئے پرامن اور جمہوری انداز میں اپنا احتجاج ریکارڈ کرانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں جمہوری نظام کی مضبوطی اسی میں ہے کہ سیاسی جماعتوں کو اپنے مؤقف کے اظہار کا موقع دیا جائے اور اختلاف رائے کو برداشت کیا جائے۔ حکومت اور اپوزیشن دونوں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اشتعال انگیزی سے گریز کریں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو اولین ترجیح دیں۔ اراکین بلوچستان اسمبلی نے مزید کہا کہ کسی بھی احتجاج کے دوران خونریزی یا تصادم ملک کے مفاد میں نہیں، اس لیے وفاقی حکومت اور احتجاج کرنے والی سیاسی قیادت کو باہمی مذاکرات کے ذریعے کشیدگی کم کرنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔ سیاسی مسائل کا پائیدار حل طاقت کے استعمال میں نہیں بلکہ آئین، قانون، پارلیمان اور مذاکرات کے راستے میں ہے۔

بقیہ اُستمان 29

آبنائے ہرمز کے معاملے پر اس کا موقف برقرار ہے۔

بقیہ اُستمان 30

، چیف آف سیکشن محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات بلوچستان، شکیل بزدار، ڈائریکٹر مین پاور ارشاد احمد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر لی ٹیوٹا سہیل احمد۔ ایس ڈی او سی اینڈ ڈبلیو شاہ محمد، سیکشن آفیسر ڈویلپمنٹ محنت و افرادی قوت بلوچستان، اقبال بازئی اور دیگر نے شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 31

بلوچستان نے الزام عائد کیا کہ افغانستان بھارت اور اسرائیل کے پیسوں کے زور پر پاکستان سے لڑنا چاہتا ہے تاہم پاکستان کی فوج سرحدوں پر مکمل طور پر تیار بیٹھی ہے۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور دفاع پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا اگر کسی نے پاکستان کی طرف میلی نظر سے دیکھا تو اسے منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے افغانستان پر زور دیا کہ وہ اپنے عوام کو بھی جنگ کے عذاب سے نکالے اور خطے میں کشیدگی بڑھانے کے بجائے اچھے ہمسایہ تعلقات کو فروغ دے۔

بقیہ اُستمان 32

قانون کی حکمرانی اور جمہوری اصولوں کے مطابق آگے بڑھانے کی ضرورت ہے' یہ بات انہوں نے گزشتہ روز میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا اس موقع پر پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی رہنماؤں احسان اللہ کاکڑ عارف خان کاکڑ اور قاری بھی موجود تھے سالار خان کاکڑ نے کہا ہے کہ ہم ملک میں آئین وقانون کی بالادستی اور جمہوری اقدار کا تحفظ چاہتے ہیں۔ سیاسی کارکنوں اور عوام کو پرامن احتجاج اور اپنے مطالبات کے اظہار کا حق حاصل ہے، حکومت کو چاہیے کہ سیاسی اختلافات کو طاقت کے بجائے مذاکرات اور جمہوری طریقہ کار کے ذریعے حل کرے سالار خان کاکڑ نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے احتجاج کے راستے میں جو رکاوٹیں کھڑی کی جارہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 33

بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں گوادر میں کاروباری سرگرمیوں، گوادر پورٹ سے ٹیکس محصولات کے امکانات، ٹیکس دہندگان کی سہولت، ڈیجیٹلائزیشن، ڈیٹا شیئرنگ اور گوادر پورٹ اتھارٹی و بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے درمیان باہمی تعاون کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں گوادر کی کاروباری سرگرمیوں، گوادر پورٹ سے متعلق معلومات کے مؤثر تبادلے، ڈیجیٹل نظام کے ذریعے ٹیکس انتظامیہ میں شفافیت ومؤثریت کے فروغ اور دونوں اداروں کے مابین تعاون وڈیٹا شیئرنگ کے ذریعے ٹیکس محصولات کی صلاحیت سے بھرپور استفادے پر زور دیا گیا۔

بقیہ اُستمان 34

نے اجلاس کے شرکاء کو حب انڈسٹریل زون کے صنعتی یونٹس کی آپریشنل سرگرمیوں اور بلوچستان کی صنعتی شعبے سے وابستہ صنعتکاروں کو درپیش مسائل سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی رفعت انجم نے بتایا کہ لسبیلہ چیمبر آف کامرس 1995 میں رجسٹرڈ کی گئ، 2022 میں انتظامی تبدیلی کے بعد حب چیمبر آف کامرس قائم کی گئ انہوں نے بریفنگ میں بتایا کہ انویسٹرز تیزی سے صنعتی شہر حب کے اسپیشل صنعتی زون میں سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں

بقیہ اُستمان 35

کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے بلاک شدہ شناختی کارڈز اور متعلقہ ریکارڈ فوری طور پر بحال کرنے کا حکم دے دیا۔ عدالت عالیہ نے **مہر علی ودیگر** کی جانب سے دائر آئینی درخواست منظور کرتے ہوئے نادرا کو ہدایت کی کہ پٹیشنرز کے بلاک شدہ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈز (CNICs) اور متعلقہ ریکارڈ کو نادرا کے مرکزی ڈیٹا بیس میں فوری اور غیر مشروط طور پر بحال کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 36

بجلی بندرہے گی نیز اسی روز خضدار گرڈ اسٹیشن کے 11kv سٹی تھری، انجینئرنگ کالج، زیدی، وڈیری، کوشک، سٹی ٹو، ایم ای ایس، خیر آباد، جناح کیمپ، ڈاکٹر صالح، پیر عمر، کوری، کینٹ، ڈی ایچ کیو اسپتال فیڈروں سے دن 11 بجے سے شام 4 بجے تک بجلی بند ہوگی۔ اسکے علاوہ 27 ستمبر کو (بروز اتوار) شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے 11 kv واسا، ایف سی، کڈنی سینٹر، دوستین، بیوٹمز یونیورسٹی، داریم، ایئرپورٹ روڈ، چشمہ، نوحصار، ویسٹرن بائی پاس فیڈروں سے صبح 7 بجے سے دن 11 بجے تک جبکہ اسی روز سریاب گرڈ اسٹیشن کے 11 kv لیاقت بازار، چلتن، سمنگلی ایکسپریس، جان محمد روڈ، سریاب ٹو، دلدار کاریز، نیو جان محمد فیڈ روں سے صبح 10 بجے تا دو پہر 2 بجے بجلی بند رہیگی۔ علاوہ ازیں 28 ستمبر کو (بروز پیر) زرغون گرڈ اسٹیشن کے 11kv زرغون ون، زرغون ٹو، صاحبزادہ کاریز، عسکری ون، عسکری ٹو فیڈروں سے صبح 10 بجے سے دن ایک بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ تاہم کیسکو نے اس دورانیہ میں بجلی بندش پر زحمت کیلئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت اور تعاون کی ہے۔

بقیہ اُستمان 37

بھی یقینی بنایا گیا۔ امتحان کا انعقاد پرامن اور منظم ماحول میں ہوا اور تمام امیدواروں کو مقررہ طریقہ کار کے مطابق امتحان میں شرکت کا موقع فراہم کیا گیا اس پر پولیس حکام کی جانب سے امتحانی عمل کی نگرانی اور انتظامات کا جائزہ بھی لیا گیا تاکہ امتحان کے دوران میرٹ اور شفافیت کے تقاضوں پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے گوادر پولیس کے مطابق A-1 امتحان کا انعقاد اہلکاروں کی پیشہ ورانہ استعداد، محکمانہ ترقی اور صلاحیتوں کے فروغ کے حوالے سے اہمیت رکھتا ہے، جبکہ ایسے امتحانات پولیس فورس میں میرٹ، نظم وضبط اور پیشہ ورانہ معیار کو مزید مستحکم کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔۔

بقیہ اُستمان 38

اشتعال انگیزیوں کے نتیجے میں جنگ ایران پر مسلط کی گئی۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ ایران سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ جنگ کے خاتمے کیلئے معاہدہ کرنے کیلئے تیار ہے، انہوں نے سوال اٹھایا کہ ایک معاہدے پر دستخط کے صرف دو ہفتے بعد اسے ختم کیوں کیا گیا؟ پزشکیان نے کہا کہ اگر موجودہ امریکی حکومت بین الاقوامی قوانین کے دائرے میں رہتے ہوئے معاہدہ کرنا چاہتی ہے تو ایران مذاکرات کیلئے تیار ہے، امریکی مڈٹرم انتخابات سے قبل یا بعد میں معاہدہ ہونے سے ایران کیلئے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

بقیہ اُستمان 39

کی تصدیق کی گئی۔ کمیشن کے سربراہ نے کہا کہ 6 اگست کو سندھ حکومت بہت ایکٹو ہوگئی تھی، اتنی تیزی کبھی سڑکوں کی مرمت اور گٹروں کے لیے بھی دکھائیں، وہاں بھی لوگ مر رہے ہوتے ہیں۔ جسٹس عمر سیال نے شہریار میمن کو کہا کہ غیر قانونی طور پر میڈیکل بورڈ تبدیل کیا گیا، یہ سب آپ کے کیریئر میں آپ کا پیچھا کرے گا۔ ایس ایس پی ایس آئی یو سمیع اللہ سومرو سے کمیشن نے پوچھا کہ موبائل فون نالے سے ملا تو شادی ہال کے قریب کا بیانیہ کیوں بنایا گیا؟ دنیا خودکشی کا بیانیہ چلا رہی تھی، آپ نے تصحیح کیوں نہیں کی؟ اتنے اہم شواہد کے ساتھ کھیل رہے تھے، کیا پولیس نے فون ان لاک کرنے کی کوشش میں بلاک کیا؟ اس پر سمیع اللہ سومرو نے جواب دیا کہ ان کی ٹیم نے کوشش نہیں کی، ممکن ہے سی ٹی ڈی نے کی ہو اور 6 دن تک کیس کی تحقیقات ان کے پاس رہیں۔ جسٹس عمر سیال نے مزید کہا کہ یہی 6 دن ہیں جب کیس خراب ہوا، آپ سب کچھ ماتحت افسران پر ڈال رہے ہیں، آپ ایس ایس پی ہیں، خیال کریں کیریئر یہیں ختم نہ ہو جائے۔ بعد ازاں کمیشن نے کارروائی پیر تک ملتوی کر دی۔

بقیہ اُستمان 40

6 کلو آئس چھپا کر اندرون سندھ منتقل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ خفیہ ذرائع سے ملنے والی اطلاع پر ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس کی خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی، جس میں انسپکٹر علی نواز لہڑی، کانسٹیبلان مصری عمرانی، فتح علی لہڑی، عبدالحق لہڑی، عبدالغفار، امداد حسین، عابد علی، محمد یوسف، مختیار احمد ساسولی، وکیل احمد اور دیگر اہلکار شامل تھے۔

بقیہ اُستمان 41

اوران کی علمی استعداد، تدریسی سرگرمیوں اور تعلیمی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے اسکول میں تعلیمی ماحول، طلبہ کے نظم وضبط، اساتذہ کی تدریسی کاوشوں، اسکول کی صفائی ستھرائی اور دستیاب تعلیمی سہولیات کو سراہا۔ طلبہ کی جانب سے مختلف سوالات کے اطمینان بخش جوابات اور کلاس رومز میں جاری تعلیمی سرگرمیوں پر بھی اطمینان کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 42

شناختی کارڈز اور متعلقہ ریکارڈ فوری طور پر بحال کرنے کا حکم دے دیا۔ عدالت عالیہ نے **مہر علی ودیگر** کی جانب سے دائر آئینی درخواست منظور کرتے ہوئے نادرا کو ہدایت کی کہ پٹیشنرز کے بلاک شدہ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈز (CNICs) اور متعلقہ ریکارڈ کو نادرا کے مرکزی ڈیٹا بیس میں فوری اور غیر مشروط طور پر بحال کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 43

طور پر کی گئی ہے۔ یہ دونوں اسرائیلی فوج کی 16 ویں بریگیڈ میں خدمات انجام دے رہے تھے۔ فوجی حکام کے مطابق ان فوجیوں نے ڈرون کا پہلا آپریشن کامیابی سے مکمل کر لیا تھا۔ دوسرے آپریشن کے دوران ڈرون فوجی چوکی کے اندر گر کر تباہ ہوگیا۔ دونوں فوجی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے حادثے کی جگہ پر پہنچے تو ڈرون میں دھماکہ ہو گیا، جس کے نتیجے میں وہ دونوں ہلاک ہو گئے۔ اسرائیلی میڈیا نے رپورٹ کیا کہ یہ ایک بارودی فوجی ڈرون تھا اور فوج نے واقعے کے ابتدائی جائزے تک ڈرون آپریشنز معطل کر دیے ہیں۔

بقیہ اُستمان 44

استحکام دہشتگردی کی خاتمے اور امت مسلمہ کی کامیابی کیلئے اجتماعی دعا بھی کی گئی کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں نماز جمعہ کے دوران سیکورٹی کی انتظامات انتہائی سخت کر دی گئی مساجد اور امام بارگاہوں کے باہر فورسز کو تعینات کر کے مشکوک افراد پر کھڑی نظر رکھی گئی اسی طرح مساجد میں جانے والے لوگوں کی بھی تلاشی لی گئی ساتھ میں کوئٹہ کے مختلف حساس علاقوں اور چوکوں پر بھی فورسز تعینات کئے گئے جبکہ کوئٹہ میں داخل ہونے والے گاڑیوں کی بھی تلاشی سخت کر دی گئی نماز جمعہ کے دوران علماء کرام نے دہشتگردی کی خاتمے ملک کی استحکام اور امت مسلمہ کی کامیابی کیلئے خصوصی دعا کی گئی اور نماز جمعہ کے خطبے کے دوران عوام پر زور دیا کہ وہ آپس میں اختلافات ختم کر کے ان شیطانی قوتوں کے خلاف متحد ہو جائے جو ملک کو کمزور کرنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ اسلام واحد مذہب ہے جو انسانیت کا درس دیتا ہیں جو لوگ اسلام کے نام پر دہشتگردی کرتے ہیں ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں بلکہ ان کو انسان کہلانے کی بھی لائق نہیں ہیں انہوں نے کہا کہ یہ ملک اسلام کے نام پر آزاد ہوا اللہ تعالیٰ خود اس ملک کی حفاظت کرے گا لیکن ہماری بھی فرض بنتا ہے کہ ملک کی استحکام اور کامیابی کیلئے ذاتی مفادات کے ساتھ ملکی مفادات کا بھی خیال رکھیں۔

بقیہ اُستمان 45

تلاشی لی گئی، جس سے بھاری مقدار میں مبینہ طور پر منشیات برآمد ہوئی۔ پولیس نے برآمد شدہ منشیات قبضے میں لے کر گرفتار ملزم کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی ہے ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ نارکوٹکس آفیسر جاوید احمد بلوچ نے کہا کہ منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے۔ منشیات جیسے ناسور کے خاتمے اور نوجوان نسل کو اس لعنت سے محفوظ رکھنے کے لیے محکمہ ایکسائز تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہا ہے انہوں نے کہا کہ منشیات کی ترسیل اور اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ گرفتار ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے جبکہ برآمد شدہ منشیات کو تحویل میں لے لیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 46

تا ہشتم کی طالبات نے کباڑ اور ویسٹ میٹریل کو کارآمد بناتے ہوئے مختلف سائنسی تصورات پر مبنی تخلیقی ماڈلز پیش کیے۔ اس موقع پر "سوال پوچھنا ہی سائنس ہے" کا پیغام نمایاں کیا گیا، جس کا مقصد طالبات میں تجسس، تحقیق اور سائنسی سوچ کو فروغ دینا تھا۔ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی طالبات میں تعریفی اسناد بھی تقسیم کی گئیں۔ دریں اثنا اسکول ٹیچر سمیر دی کی زیر نگرانی اور چیمپئن کلب کے تعاون سے اسکول میں شجرکاری مہم کا بھی آغاز کیا گیا۔ اس موقع پر مختلف اقسام کے پھل دار، پھول دار اور سایہ دار پودے لگائے گئے، جبکہ طالبات کو اپنے لگائے گئے پودوں کی نگہداشت اور آبیاری کی ذمہ داری بھی سونپی گئی اس موقع پر اسکول انتظامیہ نے طالبات کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ حیدر گوٹھ کی طالبات کسی سے کم نہیں۔

بقیہ اُستمان 47

دراندازی کرنے والے فتنہ الخوارج کے گروپس میں 70 فیصد تک دہشت گردوں کا تعلق افغانستان سے ہے، طالبان رجیم نے چھوڑا گیا امریکی و نیٹو اسلحہ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو فراہم کیا۔ امریکی ساختہ M-4 رائفلیں، ریمنگٹن، سنائپر رائفلیں اور نائٹ وژن ڈیوائسز اب دہشت گردوں کے زیر استعمال ہیں۔ خیال رہے کہ 2026 میں افغان سرزمین سے ہونے والی دہشت گردی میں 1,327 پاکستانی شہید اور 2,484 زخمی ہو چکے ہیں، بھارت کی پشت پناہی سے فتن الخوارج اور فتنہ الہندوستان افغانستان سے پاکستان کے خلاف سرحد پار دہشتگردی میں سرگرم ہیں۔

بقیہ اُستمان 48

مختلف تقاریب کا اہتمام کیا جائے گا جن میں مقررین سیاحت کے فروغ اور اہمیت کے متعلق روشنی ڈالیں گے۔ سیاحت کا عالمی دن ہر برس 27 ستمبر کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔ پاکستان بھی قدرتی حسن کی دولت سے مالا مال ہے، شمالی علاقہ جات، گلگت بلتستان کے علاقوں کا دیومالائی حسن، صدیوں پرانی تہذیب کے آثار، ہڑپہ، گندھارا تہذیب، ملتان کی ثقافت اور صوفی ازم بھی سیاحوں کی دلچسپی کے مراکز ہیں لیکن حکومتی عدم دلچسپیوں، معاشی بدحالی اور دیگر عوامل کے باعث ٹورازم انڈسٹری ابتر صورتحال کا شکار ہے جس کیلئے حکومتی توجہ اور بہتری کیلئے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔

بقیہ اُستمان 49

معتبرین نے شرکت کی۔ جرگے میں بارکھان میں امن وامان کی صورتحال، عوام کو درپیش مسائل، بنیادی سہولیات، سڑکوں، تعلیم، صحت اور دیگر ترقیاتی امور کا جائزہ لیا گیا۔ شرکاء نے علاقے میں پائیدار امن کے قیام اور عوامی مسائل کے حل کے لیے انتظامیہ، سیاسی قیادت، قبائلی معتبرین اور عوام کے درمیان باہمی رابطے اور تعاون کو مزید مؤثر بنانے پر زور دیا۔ اس موقع پر ترقیاتی منصوبوں کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے، عوامی مسائل متعلقہ اداروں تک پہنچانے اور ان کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بارکھان میں امن واستحکام، عوامی فلاح وبہبود اور ترقیاتی عمل کے فروغ کے لیے تمام طبقات باہمی تعاون سے اپنا کردار ادا کریں گے۔ جرگے کے انعقاد سے مختلف طبقات کو ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو کر علاقے کے امن، عوامی مسائل اور ترقی سے متعلق امور پر باہمی مشاورت کا مؤثر موقع فراہم ہوا۔

بقیہ اُستمان 50

جاں بحق ہوگئے۔ لاشوں کو اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ مرنے والے افراد مٹھہ ٹوانہ خوشاب کے رہائشی تھے۔

بقیہ اُستمان 51

ساتھ لے گئی۔ واحد بخش نے سوال اٹھایا کہ بشیر زیب اور اللہ نظر ہمارے بچوں کا قصور بتائیں کہ آخر کم عمر بچوں کو ورغلانے کا کیا جواز ہے؟ ہم پاکستان کے ساتھ ہیں اور ہمیشہ پاکستان کے ساتھ جئیں اور مریں گے۔ نام نہاد عوامی حقوق کی آڑ میں بلوچ یکجہتی کمیٹی سے بلوچ عوام کی لاتعلقی دہشت گردی سے بیزاری کا واضح ثبوت ہے۔

بقیہ اُستمان 52

براہ راست انٹرویوز، بیانات یا سرکاری معلومات فراہم کرنے سے بھی گریز کیا جائے۔ اعلامیے کے مطابق بارہا ہدایات کے باوجود بعض پولیس افسران واہلکار مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پولیس کی سرکاری کارکردگی، آپریشنل اپ ڈیٹس اور محکمانہ مواد شیئر کر رہے ہیں، جو ضابطے کی خلاف ورزی ہے۔

بقیہ اُستمان 53

پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں اس بات پر خصوصی زور دیا گیا کہ گوادر پورٹ سے متعلق معلومات کے مؤثر تبادلے اور ڈیجیٹل نظام کے نفاذ سے ٹیکس انتظامیہ میں شفافیت اور کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جائے۔ دونوں اداروں نے اتفاق کیا کہ باہمی تعاون اور مربوط ڈیٹا شیئرنگ کے ذریعے گوادر میں ٹیکس محصولات کی اصل صلاحیت سے بھرپور استفادہ کیا جائے گا، جس سے صوبائی معیشت کو استحکام ملے گا۔

بقیہ اُستمان 54

کے ذریعے پانی حاصل کرنے پر مجبور ہیں، جبکہ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور معاشی مشکلات نے عوام کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کی بیشتر زمین پر قبضوں کے باعث عوام شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ معتبرین نے الزام عائد کیا کہ سابق ایکسین پی ایچ ای کی جانب سے ٹیوب ویل کی زمین پر فارم ہاؤس اور دو کوارٹرز قائم کیے گئے ہیں

بقیہ اُستمان 55

ملنے والی ایک لاش کی شناخت اقبال ولد عالم کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اقبال کی لاش ضروری کارروائی اور پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دی گئی ہے، جبکہ دیگر 2 لاشوں کی تاحال شناخت نہیں ہوسکی۔ پولیس کے مطابق دونوں نامعلوم لاشوں کی شناخت اور موت کی وجوہات جاننے کیلئے تحقیقات جاری ہیں، واقعے کی مختلف پہلوؤں سے چھان بین کی جا رہی ہے۔

بقیہ اُستمان 56

گورنمنٹ ہائی اسکول کوان کے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ شہداء کی قربانیوں اور خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، ان کی قربانیاں اور قومی وعوامی خدمات نئی نسل کے لیے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید شین گل خان ترین کے نام سے منسوب کیا جانے والا اسکول شہید کی یاد اور ان کی قربانی کی علامت ہوگا، جبکہ ان کے نام سے تعلیمی ادارے کو منسوب کرنا ان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ آنے والی نسلوں کو ان کی قربانیوں سے آگاہ رکھنے کا ذریعہ بھی بنے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے کے شہداء نے امن، عوام اور ملک کے لیے جو قربانیاں دی ہیں، انہیں فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ حکومت بلوچستان شہداء کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کے نام و خدمات کو زندہ رکھنے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ اُستمان 57

سے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ کی عوامی خدمت کے لیے جاری سرگرمیوں، ترقیاتی منصوبوں، انتظامی اقدامات، عوامی سہولیات اور مختلف شعبوں میں ہونے والی پیش رفت کو ذرائع ابلاغ کے ذریعے عوام تک پہنچانے کے لیے مسلسل اقدامات کیے جا رہے ہیں اس کا بنیادی مقصد عوام کو حکومتی اقدامات سے بروقت آگاہی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ عوامی مسائل شکایات اور ان کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کی جانب سے کی جانے والی کوششوں کو بھی اجاگر کرنا ہے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی بنیادی ضروریات علاقائی ترجیحات اور عوامی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف ترقیاتی اور فلاحی منصوبوں پر کام کر رہی ہے، جن کا مقصد عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی معیار زندگی میں بہتری اور دیرپا بنیادوں پر مسائل کا حل یقینی بنانا ہے

بقیہ اُستمان 58

ہوئے ہی کمشنر نے کہا کہ بنگلہ دیش صنعتی ترقی کو فوکس کیا آج وہ ہم سے آگے نکل چکے ہیں کمشنر نے کہا کہ ٹیکنیکل گائیڈ لائن فراہم کرنے والیا انجینئر کیلئے این او سی اجراء کا طریقہ کار اور پالیسی سازی کیلئے چیف سیکرٹری کے نوٹس میں لا ء جائیگی کمشنر نے کہا کہ بلوچستان سے ایف بی آر کو ٹیکس دینیوالے صنعتکاروں کے 300 صنعتی یونٹس میں 29 ٹیکس ریٹرن کلیکشن بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں رجسٹرڈ ہیں بلوچستان کے ٹیکس ریٹرن کا شیئر سندھ اور پنجاب کے شیئر میں چلا جاتا ہے اس معاملے کو بھی ایف بی آر اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی کوآرڈینیشن سے حل کیا جائیگا کمشنر لسبیلہ نیکہا کہ ضلع حب میں 300 صنعتی یونٹس قائم ہیں لیڈا انڈسٹریل زون کے 163 میں 70 انڈسٹریز اپریشنل دیگر نان فنکشنل ہو چکے ہیں

بقیہ اُستمان 59

اسسٹنٹ کمشنر نے واضح کیا کہ عوام سے مقررہ نرخ سے زائد قیمت وصول کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور ناجائز منافع خوری کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گیا سی کارروائی کے دوران ایرانی پٹرول پمپس کا بھی معائنہ کیا گیا اور پٹرول کی پیمائش، نرخ اور دیگر متعلقہ امور کا جائزہ لیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی کہ عوام کو مقررہ نرخ اور درست پیمانے کے مطابق اشیاء کی فراہمی یقینی بنائی جائے ضلعی انتظامیہ نے کہا ہے کہ عوامی شکایات پر فوری کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا اور مقررہ نرخوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 60

زراعت کے نمائندگان، نائب تحصیلداران اور سیکیورٹی اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر میں بھنگ کی کاشت کے حوالے سے صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے واضح اور سخت ہدایات جاری کیں کہ جہاں کہیں بھی بھنگ کی کاشت پائی جائے، اسے فوری طور پر تلف کیا جائے اور قانون کے مطابق متعلقہ زمیندار کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے زمین کی ضبطی/ضبطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو بھنگ کی کاشت کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت مؤثر نگرانی اور فوری کارروائی یقینی بنانے، باہمی رابطہ وتعاون کو مزید مؤثر بنانے اور کسی بھی قسم کی غفلت یا سستی سے گریز کرنے کی ہدایت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انسداد منشیات مہم کے دوران تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں مکمل ذمہ داری اور مؤثر انداز میں ادا کریں اور ضلع سے بھنگ کی کاشت کے مکمل خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔

بقیہ اُستمان 61

معاشی پالیسیوں پر توجہ دینا ہوگی جن کے ثمرات عام آدمی تک پہنچ سکیں۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ اور قدرتی وسائل سے مالا مال خطہ ہے، یہاں گیس، معدنیات، تانبہ، سونا، ساحل اور گوادر جیسی بے پناہ معاشی صلاحیت موجود ہے، مگر صوبے کے عوام آج بھی تعلیم، صحت، روزگار، پینے کے صاف پانی، بجلی، گیس، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کے حوالے سے مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کے وسائل سے حاصل ہونے والے فوائد میں صوبے کے عوام کو مؤثر اور منصفانہ حصہ دیا جائے اور معدنی و دیگر منصوبوں میں مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار اور ہنرمندی کے مواقع پیدا کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دیرپا امن کے لیے صرف سیکیورٹی اقدامات کافی نہیں بلکہ عوامی اعتماد، سیاسی شمولیت، انصاف، تعلیم، روزگار اور معاشی ترقی کو بھی بنیادی اہمیت دینا ہوگی۔ صوبے میں بدامنی سے کاروبار، تجارت، سفر اور عام شہری کی زندگی متاثر ہوتی ہے، اس لیے حکومت کو امن کے ساتھ ساتھ ان بنیادی وجوہات پر بھی توجہ دینی چاہیے جو عوام میں احساس محرومی پیدا کرتی ہیں۔ حالیہ بحث میں بھی بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے ترقی، تعلیم، روزگار اور بہتر عوامی خدمات پر زور دیا گیا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی ملک میں آئین کی بالادستی، سیاسی استحکام، معاشی انصاف اور عوامی حقوق کی بات کرتی ہے۔ سیاسی اختلافات کو دشمنی میں تبدیل کرنے کے بجائے مذاکرات اور قومی مکالمے کے ذریعے حل کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 62

کی، جس میں ملکی حالات اور امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مذاکرات کے دوران حکومتی وفد نے کسان اتحاد کے صدر کو ان کے تمام جائز مطالبات کے حل کی بھرپور یقین دہانی کرائی، جسے قبول کرتے ہوئے خالد بھٹ نے لانگ مارچ موخر کرنے کا اعلان کیا۔ معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور کسان اتحاد کے درمیان مذاکرات مثبت پیش رفت کی جانب ایک اہم قدم ہیں، اور حکومت کسان برادری کے تمام جائز مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ملاقات کے اختتام پر کسان اتحاد کے صدر نے حکومتی وفد کو مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کروائی۔

بقیہ اُستمان 63

یونیسف کے وفد میں چیف فیلڈ آفس یونیسف بلوچستان قسیم اسیفا، چیف ہیلتھ یونیسف پاکستان ڈاکٹر کنٹر بوسری، ایم این سی ایچ منیجر یونیسف پاکستان ڈاکٹر صفیہ عبداللوئیوا، ہیلتھ اسپیشلسٹ یونیسف کوئٹہ ڈاکٹر عامر اکرم اور ہیلتھ آفیسر یونیسف کوئٹہ ڈاکٹر نور حسین شامل تھے۔ ملاقات کے دوران یونیسف کے وفد نے بلوچستان میں **DHIS2** کے ذریعے صحت کی سہولیات سے متعلق رپورٹنگ کے نظام کو بہتر بنانے اور صحت کے اعداد وشمار کو مؤثر نگرانی، منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی کے لیے استعمال کرنے کے سلسلے میں بلوچستان ہیلتھ انفارمیشن اینڈ سروس ڈیلیوری یونٹ **(HIS DHB)** کی کوششوں کو سراہا۔ وفد نے صوبے میں ماں اور بچے کی صحت کی خدمات، حفاظتی ٹیکہ جات کی رسائی اور ضروری علاج معالجے کی سہولیات کو بہتر بنانے کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر صحت کے شعبے میں جاری اقدامات اور مستقبل میں باہمی تعاون کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ اُستمان 64

ہفتہ وار پیش رفت رپورٹس، سرکاری امور کی بروقت تکمیل اور عوامی مسائل کے حل سے متعلق اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں متعلقہ افسران اور ذمہ دار اہلکاروں نے شرکت کی اور اپنے اپنے شعبوں سے متعلق پیش رفت، درپیش مسائل اور آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر کو تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران مختلف سرکاری و انتظامی پورٹلز پر موجود امور اور ان کے اسٹیٹس کا جائزہ لیا گیا، جبکہ پرائس کنٹرول، کھلی کچہری پورٹل، عدالتی کیسز، بازاروں میں تجاوزات، زیر التوا سرکاری خطوط، عوامی شکایات، مختلف محکموں سے متعلق رپورٹس اور دیگر اہم انتظامی معاملات پر بھی تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 65

روزگار کے مواقع میسر آ سکتے ہیں اور وہ اپنے خاندانوں اور معاشرے کی تعمیر وترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکتی ہیں۔ یہ بات انہوں نے بیت المال کے زیر انتظام دستکاری سینٹر دورے کے موقع پر انسٹرکٹر اور زیر تربیت طالبات سے گفتگو کرتے ہوئے کہی ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ خواتین کی تعلیم، فنی تربیت اور فلاح وبہبود کے لیے کام کرنے والے اداروں کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی

بقیہ اُستمان 66

اور ضروری کام شروع کیا جا رہا ہے، جس کے باعث مذکورہ روٹ پر دوروز تک ٹریفک کی آمد ورفت معطل رہے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے مسافروں اور ٹرانسپورٹرز سے اپیل کی ہے کہ 25 اور 26 ستمبر کے دوران ژوب، ڈیرہ اسماعیل خان روڈ پر سفر کرنے سے گریز کریں تاکہ کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار واقعے سے محفوظ رہا جا سکے۔ انتظامیہ کے مطابق شاہراہ کی بندش کے باعث مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے، تاہم حفاظتی کام مکمل ہونے کے بعد روڈ کو ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 67

ازالے کو یقینی بنایا جائے اور عوام کے ساتھ شائستہ رویہ اختیار کرنا ادارے کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ کی جانب سے دی جانے والی بریفنگ کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ لوڈشیڈنگ، کم وولٹیج اور خصوصاً اوور بلنگ کے منفی اثرات کے باعث باقاعدگی سے بجلی کے بل ادا کرنے والے صارفین بھی شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ایسے صارفین کو سہولت فراہم کرنا ضروری ہے جو اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے بروقت بجلی کے بل ادا کرتے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے اس بات پر بھی زور دیا کہ واپڈا اور متعلقہ اداروں کے واجبات کی ادائیگی پر بھرپور توجہ دی جائے تاکہ اداروں کی مجموعی مالی اور انتظامی کارکردگی بہتر ہو اور بجلی کے نظام پر غیر ضروری دباؤ کم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بڑے سرکاری دفاتر میں دفتری اوقات کے دوران بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے ساتھ ہسپتالوں، تعلیمی اداروں اور دیگر اہم عوامی مراکز کو بجلی کی فراہمی میں خصوصی ترجیح دی جائے کیونکہ ان اداروں کی معمول کی سرگرمیاں بجلی کے تسلسل سے براہ راست وابستہ ہیں۔ گورنر بلوچستان نے عوام پر زور دیا کہ وہ بجلی کے بلوں کی بروقت ادائیگی میں بھرپور تعاون کریں۔ حکومت اور بجلی کے اداروں کی ذمہ داری ہے کہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کریں جبکہ صارفین کا تعاون بجلی کے نظام کو مستحکم بنانے اور سروس ڈیلیوری کو بہتر کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

بقیہ اُستمان 68

معاون وسیم صمد اور محکمہ تعلیم کے دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ٹیچرز ڈے کے حوالے سے مجوزہ پروگرام، انتظامی امور اور اساتذہ کی بھرپور شرکت کو یقینی بنانے سمیت مختلف امور پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ضلع گوادر کی سطح پر مرکزی تقریب گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول گوادر میں منعقد کی جائے گی، جس کی صدارت رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کریں گے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تقریب میں ضلع بھر سے اساتذہ، تعلیمی اداروں کے سربراہان، محکمہ تعلیم کے افسران اور تعلیم کے شعبے سے وابستہ افراد کو مدعو کیا جائے گا، جبکہ تقریب کو مؤثر، باوقار اور یادگار بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات کو حتمی شکل دی جائے گی۔ اس موقع پر کہا گیا کہ اساتذہ نئی نسل کی تعلیم و تربیت اور معاشرے کی مثبت تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے ٹیچرز ڈے کی تقریب کو خصوصی انداز میں منعقد کیا جائے گا۔ اجلاس میں پروگرام کو مزید منظم اور مؤثر بنانے کے لیے آئندہ بھی متعلقہ حکام کے ساتھ مشاورتی اجلاس منعقد کرنے اور تمام انتظامات کو بروقت مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر خارتار کوئٹہ کے تعمیراتی منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس

ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر منصوبے کی رپورٹ منظوری کیلئے متعلقہ فورم کو پیش کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) تعمیراتی منصوبے ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر خار تار کوئٹہ کا پیش رفت کا جائزہ اجلاس سیکریٹری محنت و افرادی قوت بلوچستان صالح محمد ناصر کے زیر صدارت انکے دفتر بلوچستان سول سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں تعمیراتی منصوبے ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر خار تار علمدار روڈ کوئٹہ کی کی پیش رفت کا مفصل طور پر جائزہ لیا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ روداد اجلاس محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات بلوچستان کے متعلقہ فورم کی منظوری کے لئے پیش کیا جائیگا اجلاس میں ایڈیشنل سیکریٹری محنت و افرادی قوت، زوار احمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

کوئٹہ، سیکریٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان ڈیپارٹمنٹل سب کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان اپنی خودمختاری اور دفاع کیلئے ہمیشہ تیار ہے

ضیاء لانگو

افغانستان بھارت اور اسرائیل کے پیسوں کے زور پر پاکستان سے لڑنا چاہتا ہے تاہم پاکستان کی فوج سرحدوں پر مکمل طور پر تیار بیٹھی ہے

افغانستان اس غلط فہمی میں مبتلا ہے کہ اس نے سوویت یونین کو شکست دی تھی، وزیر داخلہ بلوچستان

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان کے وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے افغانستان کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر اس نے پاکستان سے جنگ کی تو شکست اس کا مقدر ہوگی پاکستان اپنی خودمختاری اور دفاع کے لیے ہمیشہ تیار ہے۔ اپنے بیان میں میر ضیا اللہ لانگو نے کہا کہ افغانستان غلط فہمی سے نکل کر اصل حقائق کو پہچانے اور ایک اچھے ہمسائے کی طرح پاکستان کے ساتھ رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ افغانستان اس غلط فہمی میں مبتلا ہے کہ اس نے سوویت یونین کو شکست دی تھی اور اب وہ ایک بڑی طاقت بن چکا ہے۔ وزیر داخلہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

GOVERNMENT OF BALOCHISTAN

ایڈیشنل سیکریٹری خزانہ فخر الدین پبلک سیکٹر آرگنائزیشن اور اسٹیٹ اون انٹر پرائزز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

احتجاج ہر سیاسی جماعت کا جمہوری حق ہے، سالار خان

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما سالار خان کاکڑ نے کہا ہے کہ احتجاج ہر سیاسی جماعت کا آئینی، سیاسی اور جمہوری حق ہے، پاکستان تحریک انصاف 27 ستمبر کو لانگ مارچ ہر صورت کامیاب بنائے گی اور اسلام آباد کی جانب روانہ ہوگی کہ ملک کو آئین کی بالادستی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

گوادر میں کاروباری سرگرمیوں اور ٹیکس محصولات کے فروغ کیلئے BRA GPA میں تعاون پر اتفاق

گوادر (آن لائن) گوادر پورٹ اتھارٹی (GPA) اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے درمیان باہمی تعاون، گوادر میں کاروباری سرگرمیوں اور ٹیکس محصولات کے ممکنہ صلاحیت پر تبادلہ خیال کوئٹہ: چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ نے آج چیئرپرسن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

بلوچستان ہائی کورٹ کا بڑا فیصلہ، نادرا کی جانب سے شناختی کارڈز بلاک کرنے کا اقدام کالعدم

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ہائی کورٹ کے معزز ڈویژن بینچ نے آئینی درخواست C.P.**No.1162/**2026 پر فیصلہ سناتے ہوئے نادرا کی جانب سے پٹیشنرز کے شناختی کارڈز کو یکطرفہ طور پر ڈیجیٹل طور پر بلاک کرنے کے اقدام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

حب میں صنعتکاروں، چیمبر آف کامرس اور سرکاری محکموں کا مشترکہ اجلاس، صنعتی مسائل پر غور

حب صنعتی زون میں بجلی، گیس، انفراسٹرکچر اور دیگر مسائل کے حل کیلئے تجاویز پیش

حب (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن کے زیرصدارت چیمبر آف کامرس حب میں صنعتکاروں لیڈا آفیشل انوائرمنٹ ڈیپارٹمنٹ لیبر ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی جوائنٹ میٹنگ منعقد کی گئی میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر حب جمعداد مندوخیل معروف صنعتکار چیمبر آف کامرس کی ایگزیکٹیو کمیٹی کے صدر یعقوب کریم اور جنرل سیکرٹری رفعت انجم ایگزیکٹیو کمیٹی ممبر شعیب و دیگر شریک ہوئے چیمبر آف کامرس کے جنرل سیکرٹری رفعت انجم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں مرمت کے سلسلے میں بجلی بند رہے گی، کیسکو کا اعلامیہ

تاہم کیسکو نے اس دورانیہ میں بجلی بندش پر زحمت کیلئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت اور تعاون کی ہے

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق مختلف گرڈ اسٹیشن اور ٹرانسمیشن لائنوں کی ضروری مرمت اور ٹیسٹنگ کے کام کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں 26 ستمبر کو (بروز ہفتہ) سریاب گرڈ اسٹیشن کے 11kv کرانی، سریاب ون، انڈسٹریل، ہزارہ ٹاؤن، جائنٹ روڈ، ساؤتھ واسا، بی ایم سی، کرانی ایکسپریس، کالونی منی مارکیٹ فیڈروں سے صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

گوادر پولیس کے 278 کانسٹیبلان کا اے ون امتحان یونیورسٹی آف گوادر میں منعقد

گوادر پولیس کے اے ون امتحان میں میرٹ، شفافیت اور نظم و ضبط کو یقینی بنایا گیا

گوادر (خ ن) ضلع گوادر پولیس کے پولیس کانسٹیبلان کا A-1 امتحان یونیورسٹی آف گوادر کے ہال میں منعقد ہوا۔ امتحان کی نگرانی ایس ایس پی گوادر فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) عطا الرحمٰن PPM-PSP نے کی۔ امتحان میں ضلع گوادر پولیس کے 278 پولیس کانسٹیبلان نے شرکت کی اس امتحانی عمل کے دوران شفافیت، میرٹ، نظم و ضبط اور مخلصانہ ضابطہ کار کو خصوصی اہمیت دی گئی جبکہ امیدواروں کے لیے ضروری انتظامات کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

گوادر پورٹ سے ٹیکس محصولات کی صلاحیت سے بھرپور استفادے کیلئے اداروں میں تعاون پر زور

گوادر میں کاروباری سرگرمیوں، ڈیجیٹلائزیشن اور ٹیکس انتظامیہ میں شفافیت کیلئے اقدامات

گوادر (خ ن) گوادر پورٹ اتھارٹی (GPA) اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے درمیان باہمی تعاون، گوادر میں کاروباری سرگرمیوں اور ٹیکس محصولات کے ممکنہ صلاحیت پر تبادلہ خیال کوئٹہ: چیئرمین گوادر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

گوادر میں ٹیچرز ڈے کی مرکزی تقریب ۵ اکتوبر کو گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول میں ہوگی

اساتذہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے ٹیچرز ڈے تقریب کے انتظامات مکمل کرنے کی ہدایت

گوادر (خ ن) ضلعی آفیسر تعلیم گوادر زاہد بلوچ کی زیر صدارت 5 اکتوبر کو ٹیچرز ڈے کے موقع پر ضلعی سطح پر مرکزی تقریب کے انعقاد اور انتظامات کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

قلات دستکاری سینٹر میں مختلف فنی کورسز مکمل کرنے والی طالبات میں سرٹیفکیٹس تقسیم

خواتین کو ہنرمند اور معاشی طور پر بااختیار بنانے کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں، ڈپٹی کمشنر قلات

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے کہا ہے کہ حکومت خواتین کی فلاح و بہبود انہیں ہنرمند اور معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے خواتین کو جدید فنی اور پیشہ ورانہ تربیت کی فراہمی سے انہیں باعزت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

نصیر آباد میں انتظامی امور، عوامی شکایات اور زیر التوا معاملات کا جائزہ اجلاس

سرکاری امور مقررہ مدت میں مکمل اور عوامی شکایات کا ترجیحی بنیادوں پر ازالہ کیا جائے، ڈپٹی کمشنر

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد ورہندر لعل کی زیر صدارت ایک اہم انٹرنل میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں ضلع بھر میں جاری مختلف انتظامی امور، ماہانہ و (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

کوئٹہ، پروفیشنل لائرز گروپ کے سربراہ حامد خان، حبیب اللہ ناصر ایڈووکیٹ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

صارفین کو مناسب وولٹیج کے ساتھ بلا تعطل بجلی فراہم کی جائے

گورنر بلوچستان

بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ فوری ختم، کیسکو شکایات سیل 118 پر موصول شکایات کا فوری ازالہ اور عوام سے شائستہ رویہ یقینی بنائے

لوڈشیڈنگ، کم وولٹیج اور اوور بلنگ سے باقاعدگی سے بل ادا کرنے والے صارفین بھی مشکلات کا شکار ہیں، شیخ جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بجلی کی فراہمی کے نظام میں بہتری لانے کیلئے صرف اعلانات کافی نہیں بلکہ عملی اقدامات اور ان کے تسلسل کو یقینی بنانا ہوگا۔ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ فوری طور پر ختم کر کے بجلی کے صارفین کو مناسب وولٹیج کے ساتھ بلا تعطل بجلی کی فراہمی کیلئے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ کیسکو حکام اپنے دفتری اور انتظامی طریقہ کار کو مزید موثر اور عوام دوست بنائیں اور شکایات سیل 118 پر موصول ہونے والی بجلی صارفین کی شکایات کے فوری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکریٹری ربانی کاکڑ کی سربراہی میں پارٹی وفد ملاقات کر رہا ہے

ژوب، لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ، قومی شاہراہ 25 اور 26 ستمبر کو مکمل بند رکھنے کا فیصلہ

ژوب (آن لائن) ژوب ڈیرہ اسماعیل خان قومی شاہراہ پر دہانہ سر کے مقام پر لینڈ سلائیڈنگ کے باعث شاہراہ کو 25 اور 26 ستمبر کے دوران مکمل طور پر بند رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ ژوب کے مطابق دہانہ سر کے مقام پر پہاڑ گرنے کے خدشے کے پیش نظر حفاظتی اقدامات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

یونیسف پاکستان کے وفد کی وزیر صحت اور سیکرٹری صحت بلوچستان سے ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) یونیسف پاکستان کے وفد نے وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت سید مجیب الرحمٰن سے ملاقات کی، جس میں صوبے میں صحت کی سہولیات اور خدمات میں بہتری، جاری اصلاحاتی اقدامات اور باہمی تعاون کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

کوئٹہ، حکومت بلوچستان اور کسان اتحاد کے درمیان مذاکرات کامیاب

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان کی درخواست اور کامیاب مذاکرات کے بعد کسان اتحاد نے اسلام آباد کی جانب لانگ مارچ اور دھرنا موخر کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ معاون خصوصی برائے محکمہ داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی کے مطابق صوبائی وزیر علی مدد جتک اور رکن صوبائی اسمبلی میر جہانزیب مینگل پر مشتمل حکومتی وفد نے کسان اتحاد کے صدر خالد بھٹ سے اہم ملاقات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

کوئٹہ، قائمہ کمیٹی برائے محکمہ کان کنی و معدنی ترقی کا اجلاس 29 ستمبر کو طلب کر لیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ کان کنی و معدنی ترقی کا اہم اجلاس بروز منگل، 29 ستمبر 2026 کو صبح 11:00 بجے منعقد ہوگا۔ اجلاس میں محکمہ سے متعلقہ امور، معدنی وسائل کے فروغ اور دیگر اہم ایجنڈز زیر غور کیا جائے گا۔

دکی میں بھنگ کی کاشت کے خاتمے اور انسداد منشیات اقدامات کا جائزہ

بھنگ کی کاشت پر فوری کارروائی اور متعلقہ زمیندار کے خلاف قانونی اقدام کی ہدایت

دکی (خ ن): ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمٰن کبدانی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ نارکوٹکس کنٹرول سیل کمیٹی (DNCC) کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع دکی میں بھنگ کی کاشت کے خاتمے کی مہم 2026 اور انسداد منشیات کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایس پی دکی منصور احمد بزدار، اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد اکرم حریفال، اسسٹنٹ کمشنر لونی فتح خان ہنگلزئی، ایکسائز آفیسر محمد حسین کار، محکمہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

لورالائی، زائد قیمت پر روٹی فروخت کرنے والے تندور مالکان کے خلاف کارروائی

ناجائز منافع خوری برداشت نہیں کی جائے گی، خلاف ورزی پر سخت کارروائی جاری رہے گی

لورالائی (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر لورالائی ندیم اکرم نے عوامی شکایات پر شہر کے مختلف بازاروں میں تندوروں اور ایرانی پٹرول پمپس کے خلاف کارروائی کی کارروائی کے دوران تندوروں کا معائنہ کیا گیا جہاں بعض تندور مالکان کی جانب سے روٹی 80 روپے فی عدد فروخت کیے جانے کی شکایات سامنے آئیں۔ عوامی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر نے موقع پر کارروائی کی اور خلاف ورزی کرنے والے تندور مالکان کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے انہیں جیل روانہ کر دیا اس موقع پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

حب بلوچستان کی معاشی ترقی کا گیٹ وے اور بڑا صنعتی مرکز ہے، کمشنر لسبیلہ

حب صنعتی زون کے مسائل صنعتکاروں کی مشاورت سے حل کیے جائیں گے، کمشنر لسبیلہ

حب (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا نے کہا ہے کہ اکنامک گروتھ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ سے آتی ہے ضلع حب بلوچستان کی معاشی ترقی کا گیٹ وے اور سب سے بڑا صنعتی مرکز رہا ہے 150 بلین کی انویسٹمنٹ سے قائم ہونیوالے حب صنعتی زون کے ایشوز کو صنعتکاروں کی مشاورت سے حل کیا جائیگا یہ بات انہوں نے چیمبر آف کامرس لیڈا اور اسٹیک ہولڈرز کی کوآرڈینیشن میٹنگ سے خطاب کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

نصیر آباد میں حکومتی اقدامات اور عوامی فلاحی منصوبوں کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے پر زور

عوام اور حکومت کے درمیان مؤثر رابطے کیلئے محکمہ اطلاعات اپنی ذمہ داریاں مزید فعال بنائے، ڈپٹی کمشنر

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد ورہندر لعل سے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈویژنل انفارمیشن آفس نصیر آباد نیک محمد نے ملاقات کی ملاقات کے دوران انہوں نے ڈویژنل انفارمیشن آفس کی جانب سے ڈویژن بھر میں حکومت بلوچستان کی عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی اقدامات، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے کے حوالے سے محکمے کی کارکردگی سے ڈپٹی کمشنر کو تفصیلی آگاہ کیا اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر نے بتایا کہ انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

امن و سیاسی استحکام طاقت کے زور پر نہیں لایا جاسکتا، پروفیسر حلیم صادق

ملکی مسائل کا حل سیاسی استحکام، معاشی بحالی اور قومی اتفاقِ رائے میں ہے، صوبائی جنرل سیکرٹری

بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق یہاں کے عوام کا ہے، روزگار اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ اے پی پی

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کوئٹہ میں صحافیوں کے ایک گروپ سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک اس وقت سیاسی، معاشی اور امن و امان کے حوالے سے اہم چیلنجز سے گزر رہا ہے، ایسے حالات میں تمام سیاسی قوتوں اور ریاستی اداروں کو قومی مفاد، آئین کی بالادستی اور عوامی مسائل کے حل کو ترجیح دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی، بے روزگاری، بجلی و گیس کے مسائل اور کاروباری سرگرمیوں میں مشکلات نے عام شہری کی زندگی کو متاثر کیا ہے، حکومت کو فوری طور پر ایسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

پوپلزئی قومی کنونشن/یوم تاسیس 2026ء
شہ راغلاست

کوئٹہ، پوپلزئی قومی جرگہ کے نو منتخب کابینہ سے خان عبدالستار خان چیئرمین حاجی تیمور شاہ اور دیگر عہدیداروں سے حلف لے رہے ہیں

ہم امن کے خواہاں ہیں، فیصلہ امریکا کو کرنا ہے کہ تنازع ختم کرنا ہے یا نہیں

ایرانی صدر

تہران مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کرنے کیلئے تیار ہے، ایران پر دباؤ ڈالنے یا طاقت کی زبان استعمال کرنے کو قبول نہیں کرے گا

اگر موجودہ امریکی حکومت بین الاقوامی قوانین کے دائرے میں رہتے ہوئے معاہدہ کرنا چاہتی ہے تو ایران مذاکرات کیلئے تیار ہے

نیویارک (جی این ایم) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران جنگ جاری نہیں رکھنا چاہتا، اب جنگ کے خاتمے کا فیصلہ امریکا کو کرنا ہے۔ امریکی میڈیا کو انٹرویو میں ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے کہا کہ تہران مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کرنے کیلئے تیار ہے، تاہم ایران پر دباؤ ڈالنے یا طاقت کی زبان استعمال کرنے کو قبول نہیں کرے گا۔ ایرانی صدر نے کہا کہ جب مسائل بات چیت سے حل کیے جاسکتے ہوں تو ایک دوسرے کو مارنے کی ضرورت نہیں، لیکن اسرائیل کی جانب سے کی جانے والی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس نصیر آباد کا منشیات کے خلاف کارروائی

موٹر سائیکل کی سیٹ کے اندر مبینہ طور پر چھپا کر اندرون سندھ منتقل کی جانے والی 6 کلو آئس برآمد

تمبو (آن لائن) ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس نصیر آباد نے منشیات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل کی سیٹ کے اندر مبینہ طور پر چھپا کر اندرون سندھ منتقل کی جانے والی 6 کلو آئس برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس نصیر آباد کے ای ٹی او جاوید احمد بلوچ نے صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ گرفتار ملزم آصف جمالی، رہائشی اوستہ محمد، موٹر سائیکل کی سیٹ کے اندر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

میر رضا کیس، تفتیشی ٹیم نے سپر میڈیکل بورڈ بنانے کی درخواست دینے کی تصدیق کر دی

کراچی (جی این ایم) میر رضا کیس میں تفتیشی ٹیم نے سپر میڈیکل بورڈ بنانے کی درخواست دینے کی تصدیق کر دی۔ میر رضا کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں بنائے گئے جوڈیشل کمیشن کی کارروائی کے دوران تفتیشی ٹیم کی جانب سے سپر میڈیکل بورڈ بنانے کی درخواست دینے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

ڈپٹی کمشنر خضدار کا گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کھنڈ کا تفصیلی دورہ

خضدار، اسکول میں تعلیمی ماحول اور طلبہ کی کارکردگی پر ڈپٹی کمشنر کا اظہار اطمینان

خضدار (خ ن) ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نیاز اللہ سالانی کا گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کھنڈ کا تفصیلی دورہ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کنڈ کے دورے کے دوران اسکول کی لائبریری، کمپیوٹر و ڈیجیٹل لیب، سائنس لیب اور تمام کلاس رومز کا تفصیلی معائنہ کیا۔ انہوں نے مختلف جماعتوں میں جا کر طلبہ سے تعلیمی حوالے سے سوالات کیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

بلوچستان ہائی کورٹ کا بڑا فیصلہ، نادرا کی جانب سے شناختی کارڈز بلاک کرنے کا اقدام کالعدم

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ہائی کورٹ کے معزز ڈویژن بینچ نے آئینی درخواست C.P.**No.1162/**2026 پر فیصلہ سناتے ہوئے نادرا کی جانب سے پٹیشنرز کے شناختی کارڈز کو یکطرفہ طور پر ڈیجیٹل طور پر بلاک کرنے کے اقدام کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے بلاک شدہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

ہرنائی گورنمنٹ ہائی اسکول شہید شین گل خان ترین کے نام سے منسوب کرنے کا فیصلہ

حکومت بلوچستان شہداء کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان نے ہرنائی کے گورنمنٹ ہائی اسکول کو پاکستان پیپلز پارٹی ہرنائی کے جنرل سیکرٹری شہید شین گل خان ترین کے نام سے منسوب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس حوالے سے متعلقہ حکام کو ضروری احکامات جاری کر دیے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہید شین گل خان ترین کی قربانی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ہرنائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

سیکریٹری صالح محمد ناصر ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر خارتار علمدار روڈ کوئٹہ کی پیشرفت جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ہاتھوں استعمال ہونے والے بیٹے اور بیٹی سے والد کا اعلانِ لاتعلقی

دہشت گرد تنظیم میرے 17 سالہ بیٹے سرفراز اور 12 سالہ زیرِ تعلیم بیٹی کو بہلا پھسلا کر اپنے ساتھ لے گئی، والد

کوئٹہ (جی این ایم) فتنۃ الہندوستان کی پراکسی بلوچ یکجہتی کمیٹی کے دہشت گردوں سے اہلخانہ کی لاتعلقی کا سلسلہ جاری ہے۔ پسنی زاری کور کے رہائشی واحد بخش نے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ہاتھوں استعمال ہونے والے بیٹے اور بیٹی سے لاتعلقی کا اعلان کر دیا۔ پسنی کیز رہائشی واحد بخش نے اپنے بیٹے اور بیٹی سے لاتعلقی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گرد تنظیم میرے 17 سالہ بیٹے سرفراز اور 12 سالہ زیرِ تعلیم بیٹی کو بہلا پھسلا کر اپنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

وزیر اعلیٰ سے ٹیوب ویل کی زمین واگزار کرانے کی اپیل

کلی ملک عمر خان ایئرپورٹ روڈ کے مکینوں کا اجلاس قبضہ مافیا کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

ٹیوب ویل کی سرکاری زمین پر قائم فارم ہاؤس اور کوارٹرز کسی صورت قبول نہیں، معتبرین کلی عمر خان

کوئٹہ (پ ر) کلی ملک عمر خان ایئرپورٹ روڈ کوئٹہ کے معتبرین کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں علاقے کے بنیادی مسائل، بالخصوص پینے کے صاف پانی کی شدید قلت اور سرکاری اراضی پر مبینہ قبضے کے معاملے پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ہمدردانہ اپیل کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ کلی ملک عمر خان میں عوام کو درپیش مشکلات کا فوری نوٹس لیا جائے اور ٹیوب ویل کی اراضی کو قبضے سے واگزار کرایا جائے۔ اجلاس کے شرکاء نے کہا کہ کلی ملک عمر خان میں پینے کا صاف پانی ناپید ہو چکا ہے اور اہل علاقہ ٹریکٹروں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

مریدکے، مختلف علاقوں سے 3 لاشیں برآمد، ایک کی شناخت ہوگئی

مریدکے (جی این ایم) تھانہ صدر مریدکے کی حدود میں دو مختلف علاقوں سے 3 لاشیں برآمد ہوئی ہیں، جن میں سے ایک شناخت کر لی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق جوئیاں والہ بائینڈل پاور سٹیشن سے 2 جبکہ چوکی عمر کوٹ کے سیم نالہ سے ایک لاش برآمد ہوئی، جوئیانوالہ پاور سٹیشن سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

چیئرمین جی پی اے نورالحق بلوچ کی چیئرپرسن بی آر اے عبداللہ خان سے ملاقات

گوادر میں ٹیکس محصولات کی صلاحیت سے بھرپور استفادہ اور ڈیجیٹلائزیشن کے فروغ پر زور، باہمی ڈیٹا شیئرنگ کا فیصلہ

گوادر (آن لائن) گوادر پورٹ اتھارٹی (GPA) کے چیئرمین نورالحق بلوچ نے بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے چیئرپرسن عبداللہ خان سے اہم ملاقات کی ہے۔ ملاقات کے دوران گوادر میں تجارتی و کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، گوادر پورٹ سے ٹیکس محصولات کے ممکنہ امکانات، ٹیکس دہندگان کو سہولیات کی فراہمی، ڈیجیٹلائزیشن، ڈیٹا شیئرنگ اور دونوں اداروں کے درمیان باہمی تعاون کے امور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

پولیس اہلکاروں کی یونیفارم میں ٹک ٹاک ویڈیوز اور سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی عائد

محکمانہ معلومات یا ویڈیوز صرف پی آر او برانچ کے ذریعے جاری ہوں گی، نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ عمران شوکت نے پولیس افسران و اہلکاروں کی جانب سے یونیفارم میں ٹک ٹاک ویڈیوز بنانے اور بغیر اجازت سوشل میڈیا پر محکمانہ مواد شیئر کرنے پر پابندی عائد کرتے ہوئے نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ نوٹیفکیشن میں تمام افسران و اہلکاروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ محکمانہ خبریں، تصاویر، ویڈیوز اور دیگر معلومات صرف پی آر او برانچ کے ذریعے جاری کی جائیں، جبکہ میڈیا اداروں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

سرگودھا، ٹریلر کی زد میں آ کر موٹر سائیکل سوار خاتون سمیت 3 افراد جاں بحق

سرگودھا (جی این ایم) سرگودھا میں ٹریلر کی زد میں آ کر موٹر سائیکل سوار خاتون سمیت 3 افراد جاں بحق ہوگئے۔ ریسکیو کے مطابق حادثہ دریائے جہلم پل کے قریب پیش آیا، موٹر سائیکل سلپ ہو کر گر گئی تھی جس کے باعث ٹریلر کی زد میں آ کر موٹر سائیکل سوار خاتون سمیت 3 افراد موقع پر ہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

صوبائی وزیر راحیلہ حمید درانی کا ایف ڈی آئی پاکستان کی سربراہ عظمیٰ یعقوب کی قیادت میں ملنے والے وفد کیساتھ گروپ فوٹو

سیاحت کا عالمی دن کل منایا جائے گا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان سمیت دنیا بھر میں سیاحت کا عالمی دن کل 27 ستمبر کو منایا جائے گا اس دن کے منانے کا مقصد سیاحت کی سماجی، ثقافتی اور معاشی اہمیت سے عوام کو آگاہ کرنا ہے اس دن کے حوالے سے پاکستان ٹور ازم ڈویلپمنٹ اور سماجی تنظیموں کے زیر اہتمام سیمینارز، واکس اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

تمام شواہد کے باوجود طالبان رجیم کا دہشت گردوں کی سرپرستی سے مسلسل انکار

پاکستان میں مارے گئے 260 افغان دہشت گردوں کے نام، پتے و خاندانی تفصیلات کے ساتھ شناخت ہو چکی ہے

پاکستان میں دراندازی کرنے والے فتنۃ الخوارج کے گروپس میں 70 فیصد تک دہشت گردوں کا تعلق افغانستان سے ہے، رپورٹ

اسلام آباد (جی این ایم) افغان طالبان رجیم تمام شواہد کے باوجود دہشت گردوں کی سرپرستی سے مسلسل انکار کر رہی ہے۔ پاکستان میں مارے گئے 260 افغان دہشت گردوں کی نام، پتے و خاندانی تفصیلات کے ساتھ شناخت ہو چکی ہے، غیر شناخت شدہ اور فعال دہشت گرد اس اعداد و شمار میں شامل نہیں۔ ہلاک افغان دہشت گردوں کے جنازے ان کے آبائی علاقوں میں ہوئے اور طالبان رجیم کے عہدیدار بھی جنازوں میں شریک ہوئے۔ ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

نصیرا
ترجمہ

کوئٹہ، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ ترقیات زاہد سلیم ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں نماز جمعہ اور امام بارگاہوں پر سیکورٹی انتہائی سخت

نماز جمعہ کے دوران علماء کرام نے ملک کی استحکام دہشتگردی کی خاتمے اور امت مسلمہ کی کامیابی کیلئے اجتماعی دعا بھی کی گئی

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کیلئے نماز جمعہ کے دوران سیکورٹی کی سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے مساجد اور امام بارگاہوں کے اندر اور باہر فورسز کو تعینات کر کے اندر جانے والوں کی سخت تلاشی لی گئی بازار کے اہم چوکوں اور حساس مقامات پر بھی فورسز تعینات کئے گئے جبکہ کوئٹہ آنے والی گاڑیوں کی تلاشی بھی سخت کر دی گئی نماز جمعہ کے دوران علماء کرام نے ملک کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

غزہ میں ڈرون دھماکے سے 2 اسرائیلی فوجی ہلاک

غزہ (جی این ایم) اسرائیلی فوج نے جمعہ کو بتایا کہ شمالی غزہ کی پٹی میں ایک فوجی چوکی کے اندر ڈرون گر کر تباہ ہونے سے دو اسرائیلی فوجی ہلاک ہوگئے۔ ہلاک ہونے والے فوجیوں کی شناخت 24 سالہ نادو کالی اور 23 سالہ اوفیک موالم کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

ایکسائز پولیس نصیر آباد کی بڑی کارروائی، بھاری مقدار میں منشیات برآمد کر کے اسمگلر گرفتار

نوجوان نسل کو اس لعنت سے بچانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے، جاوید احمد بلوچ

چھتر (آن لائن) جاوید احمد بلوچ کی نگرانی میں ایکسائز پولیس نصیر آباد کی بڑی کارروائی، بھاری مقدار میں منشیات برآمد، اسمگلر گرفتار تفصیلات کے مطابق ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ نارکوٹکس آفیسر نصیر آباد جاوید احمد بلوچ کی نگرانی میں ایکسائز پولیس نے منشیات کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے بھاری مقدار میں منشیات برآمد کر کے ایک مبینہ اسمگلر کو گرفتار کر لیا ایکسائز حکام کے مطابق کارروائی کے دوران مشکوک گاڑی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

پسنی کے گرلز مڈل سکول حیدر گوٹھ میں سائنس فیسٹیول، طالبات نے تحقیقی سائنسی ماڈلز پیش کیے

پسنی (جی این ایم) گورنمنٹ گرلز مڈل سکول حیدر گوٹھ پسنی میں طالبات کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور ماحولیاتی شعور کو فروغ دینے کے لیے سائنس فیسٹیول 2026 اور شجرکاری مہم کا انعقاد کیا گیا، جس میں طالبات اور اساتذہ نے بھرپور حصہ لیا سائنس فیسٹیول میں جماعت پنجم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

بارکھان میں امن و امان، عوامی مسائل اور ترقیاتی منصوبوں پر اہم جرگہ منعقد

بارکھان میں پائیدار امن اور عوامی مسائل کے حل کیلئے باہمی تعاون بڑھانے پر زور

بارکھان (خ ن) بارکھان میں امن و امان کی صورتحال، عوامی مسائل اور جاری و زیرِ غور ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے ایک اہم جرگہ منعقد ہوا، جس میں علاقے کی مجموعی صورتحال اور درپیش مسائل پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ جرگے میں کمانڈنٹ کوہلو، لیفٹیننٹ کرنل بارکھان محمد یونس، ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ، ایس پی بارکھان عبدالحق، مختلف سیاسی جماعتوں کے سربراہان و نمائندگان، سرکاری افسران اور قبائلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

CS CamScanner